باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED

Daily AAINA Quetta

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 Daily.aaina94@gmail.com

جلد نمبر 30	بروز ہفتہ 11 جولائی 2026ء 1447 ہجری	قیمت 05 روپے	شمارہ نمبر 185

عوامی خدمت کے اداروں میں جوابدہی اور شفافیت حکومت کی اولین ترجیح ہے، شاہد رند

خضدار کے افسوسناک واقعہ کے بعد ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال خضدار میں غیر تسلی بخش طبی انتظامات وغفلت پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سرمد سعید خان کو معطل کردیا

حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے احتساب کا عمل بلاتعطل جاری رہے گا۔

کوئٹہ (خ ن) معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ خضدار کے افسوسناک واقعہ کے بعد ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال خضدار میں غیر تسلی بخش طبی انتظامات، انتظامی غفلت اور ناقص کارکردگی کا سخت نوٹس لیتے ہوئے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سرمد سعید خان کو بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن ایکٹ (BEEDA) 2011 کے تحت فوری طور پر معطل کردیا گیا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

موسمیاتی تبدیلی موجودہ دور کا سب سے بڑا عالمی چیلنج ہے، مصدق ملک

پاکستان موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے شدید متاثر، عالمی برادری کو انصاف پر مبنی کردار ادا کرنا ہوگا: وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی

سب سے زیادہ متاثرین بھی ہیں اس لیے عالمی برادری پر لازم ہے کہ وہ موسمیاتی انصاف، مالی معاونت اور جدید ٹیکنالوجی کی منصفانہ منتقلی کو یقینی بنائے

لاہور (جی این ایم) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی موجودہ دور کا سب سے بڑا عالمی چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کیلئے موثر ماحولیاتی حکمرانی، پائیدار ترقی، انصاف پر مبنی شہری منصوبہ بندی اور تمام اداروں کے درمیان مربوط تعاون ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سول سروسز اکیڈمی والٹن کیمپس لاہور

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، جمہوریہ کروشیا کے وزیر خارجہ گارڈن گرلک ریڈمین کی وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کر رہے ہیں

سیاسی و عسکری قیادت دہشت گردی کے خلاف متحد ہے، وزیراعظم

ملک کی سیاسی وعسکری قیادت مکمل یکسوئی کیساتھ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہے، آخری فسادی دہشتگرد کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، کوئٹہ میں صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے پاکستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرے گی، دشمن پاکستان کی سفارتی کامیابیوں اور گزشتہ برس معرکہ حق میں حاصل ہونے والی کامیابیوں سے خائف ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملک سے دہشتگردی کے مکمل خاتمہ کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہےکہ ملک کی سیاسی وعسکری قیادت مکمل یکسوئی کیساتھ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہے، آخری فسادی

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

دنیا کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے عالمی تعاون ناگزیر ہے، محسن نقوی

تنازعات کے پرامن حل کے لیے مشترکہ کوششیں وقت کی اہم ضرورت ہیں، جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال سے جرائم کے خاتمے میں اہم کردار ادا کیا جاسکتا ہے

خطے کے ممالک کو باہمی تعاون کو فروغ دینا ہوگا تاکہ عوام کے جان ومال کا بہتر تحفظ یقینی بنایا جاسکے اور جرائم کے خلاف موثر حکمت عملی اختیار کی جاسکے

نیویارک (اے این این) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ممالک کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ محسن نقوی نے نیویارک میں سٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کو اس وقت مختلف چیلنجز اور مسائل کا سامنا ہے، جن سے نمٹنے کیلئے عالمی تعاون ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کو پرامن رکھنے کے لیے ممالک کو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا اور تنازعات

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو الوداع کہہ رہے ہیں

جھل مگسی میں ایک اور ممکنہ حملے کا خدشہ، سکیورٹی الرٹ جاری، حفاظتی اقدامات تیز

نواب ذوالفقار علی مگسی کی قبائلی افراد کو چوکس رہنے کی ہدایت، حساس مقامات کی نگرانی بڑھا دی گئی

جھل مگسی (بی پی آئی) ضلع جھل مگسی میں ماضی کے پے در پے حملوں کے بعد ایک مرتبہ پھر سکیورٹی خدشات میں اضافے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق ضلع میں ایک اور ممکنہ حملے کے خدشے کے پیش نظر سکیورٹی الرٹ جاری کیا گیا ہے، جس کے بعد علاقے میں تشویش کی فضا پائی جارہی ہے جبکہ حساس مقامات کی نگرانی اور

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

اوستہ محمد پولیس کی بڑی کامیابی، قتل کیس کا مرکزی نامزد ملزم 24 گھنٹوں میں گرفتار

ایس ایچ او ندیم بہرانی کی بروقت کارروائی، ملزم کے خلاف مزید قانونی کارروائی اور تفتیش شروع

اوستہ محمد (بی پی آئی) ڈسٹرکٹ پولیس اوستہ محمد نے قتل کے ایک اہم مقدمے میں فوری کارروائی کرتے ہوئے مرکزی نامزد ملزم کو وقوعہ کے 24 گھنٹوں کے اندر گرفتار کر لیا۔ پولیس کی اس کامیاب کارروائی پر عوامی حلقوں نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پولیس کی کارکردگی کو سراہا ہے۔ پولیس کے مطابق ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمٰن کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد داد کھوسہ کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ سٹی اوستہ

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

خضدار حملہ بزدلانہ کارروائی، دہشت گرد اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہوں گے: بابر یوسفزئی

کوئٹہ (بی پی آئی) معاون برائے محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے خضدار میں میر شفیق الرحمان مینگل کی رہائش گاہ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

چاغی شہر میں مسلح افراد کی کارروائی، مختلف سرکاری تنصیبات پر قبضے اور حملوں کی اطلاعات

پولیس تھانے کو نذر آتش کرنے اور مختلف مقامات پر ناکہ بندی کا دعویٰ، سرکاری تصدیق کا انتظار

دالبندین (بی پی آئی) ضلع چاغی کے علاقے چاغی شہر میں سینکڑوں مسلح افراد کی جانب سے بڑے پیمانے پر کارروائی کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد شہر میں داخل ہوئے اور مختلف اہم مقامات پر اپنی موجودگی قائم کرتے ہوئے متعدد سرکاری تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ تاہم ان اطلاعات کی تاحال سرکاری سطح پر تصدیق

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

زیارت میں 30 پولیس اہلکاروں کا اجتماعی استعفیٰ، متعلقہ حکام کو درخواستیں جمع

زیارت (بی پی آئی) ضلع زیارت سے موصولہ اطلاعات کے مطابق مختلف تھانوں میں تعینات 30 پولیس اہلکاروں نے اجتماعی طور پر اپنی ملازمتوں سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ذرائع کے

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

سانحہ زیارت، سات بہنوں کا اکلوتا بھائی اکبر شیرانی شادی سے ایک ہفتہ قبل وطن پر قربان

لواحقین کا دعویٰ، میت کی منتقلی کے لیے سرکاری ایمبولینس نہ ملی، چندہ جمع کرکے 30 ہزار روپے میں گاڑی کرائے پر لی

کوئٹہ (بی پی آئی) سانحہ زیارت میں دہشت گرد حملے کے دوران شہید ہونے والے بلوچستان پولیس کے اہلکار اکبر شیرانی کی المناک داستان نے ہر آنکھ کو اشکبار کردیا۔ شہید اکبر شیرانی نہ صرف اپنے والدین کا سہارا اور سات بہنوں کے اکلوتے بھائی تھے بلکہ ان کی شادی بھی محض ایک ہفتے بعد ہونا تھی، تاہم وہ وطن اور عوام کے تحفظ کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ پیش کرکے ہمیشہ کے لیے اپنے پیاروں سے بچھڑ گئے۔ اہل خانہ کے مطابق

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

ماڑگی ڈیم سانحہ، سنجاوی میں تین شہید پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا

ہزاروں افراد، اعلیٰ حکام اور قبائلی عمائدین کی شرکت، شہدا کو سلامی، آبائی علاقوں میں سپردخاک

سنجاوی (بی پی آئی) ضلع زیارت کے علاقے ماڑگی ڈیم میں دہشت گردوں کے حملے میں شہید ہونے والے بلوچستان پولیس کے تین بہادر اہلکاروں، شہید محمد زمان، شہید دین محمد اور شہید کلیم اللہ کی مشترکہ نماز جنازہ سنجاوی فٹبال گراؤنڈ میں سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کردی گئی۔ نماز جنازہ میں عوام، سرکاری حکام، قبائلی عمائدین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کرکے شہدا کو زبردست خراج

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

زیارت سانحہ، 21 شہید پولیس اہلکاروں کی شناخت مکمل، میتیں ورثا کے حوالے، بلوچستان سوگوار

دہشت گردی کے خلاف قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، شہدا کو سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا جائے گا

کوئٹہ (بی پی آئی) ضلع زیارت میں دہشت گردوں کے حملے میں شہید ہونے والے بلوچستان پولیس کے 21 اہلکاروں کی شناخت کا عمل مکمل ہونے کے بعد ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ نے شہدا کی باضابطہ فہرست جاری کر دی ہے۔ ضروری قانونی کارروائی، شناخت اور طبی معائنے کے تمام مراحل مکمل ہونے کے بعد شہدا کی میتیں ان کے

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

دہشت گرد اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہوں گے، میر ضیاء اللہ لانگو

کوئٹہ (بی پی آئی) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے خضدار میں میر شفیق الرحمان مینگل پر ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیراعظم شہباز شریف صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، آرمی چیف ودیگر حکام بھی شریک ہیں

سکیورٹی خدشات کے باعث کوئٹہ سے ٹرین سروس عارضی معطل، 39 ڈاؤن ٹرین منسوخ

پشاور سے آنے والی ٹرین جیکب آباد تک محدود، سکیورٹی کلیئرنس کے بعد ہی آپریشن بحال ہوگا

کوئٹہ (بی پی آئی) سکیورٹی خدشات اور متعلقہ اداروں کی جانب سے سکیورٹی کلیئرنس موصول نہ ہونے کے باعث پاکستان ریلوے نے جمعرات کے روز کوئٹہ سے ٹرین سروس عارضی طور پر معطل رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے کے تحت کوئٹہ سے روانہ ہونے والی 39 ڈاؤن ٹرین اپنی مقررہ منزل کے لیے روانہ نہیں ہوگی، جبکہ پشاور سے کوئٹہ آنے والی ٹرین کو بھی جیکب آباد تک محدود کردیا گیا ہے۔ ریلوے ذرائع کے مطابق موجودہ سکیورٹی

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں شہداء کے لواحقین کے 2 بڑے دھرنے جاری، شہر کا ٹریفک نظام شدید متاثر

زیارت کے شہید پولیس اہلکاروں اور ہنہ اوڑک کے متاثرین کا احتجاج، تدفین سے انکار، انصاف اور تحفظ کا مطالبہ

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں زیارت اور ہنہ اوڑک کے سانحات کے خلاف احتجاج میں شدت آ گئی ہے۔ زیارت میں مسلح حملے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے ورثا نے لاشیں سڑک پر رکھ کر احتجاجی دھرنا دے دیا، جبکہ ہنہ اوڑک کے شہدا کے لواحقین بھی پانچویں روز ایئرپورٹ روڈ پر دھرنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دونوں مقامات پر جاری احتجاج کے باعث شہر کا ٹریفک نظام بری طرح متاثر ہوگیا ہے،

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

زیارت ماڑگی واقعہ، ورثا کا لاشوں پر تیزاب اور کیمیکل پھینکے جانے کا الزام

زیارت (بی پی آئی) زیارت ماڑگی واقعہ میں جاں بحق افراد کے ورثا نے الزام عائد کیا ہے کہ شہدا کی لاشوں پر تیزاب اور دیگر کیمیکل پھینکے گئے، جس کے باعث متعدد لاشیں ناقابل شناخت ہو چکی ہیں

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

بلوچستان بار کونسل کی دہشت گردی کے خلاف صوبہ بھر میں ہڑتال، عدالتی کارروائیوں کا مکمل بائیکاٹ

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کی عدالتوں میں وکلا پیش نہ ہوئے، سیاہ پٹیاں باندھ کر دہشت گردی کے خلاف احتجاج

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان بار کونسل کی اپیل پر صوبے میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات، امن وامان کی بگڑتی صورتحال اور بے گناہ شہریوں و قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی شہادتوں کے خلاف جمعرات کے روز کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں وکلا برادری نے مکمل ہڑتال کرتے ہوئے عدالتی کارروائیوں کا بائیکاٹ کیا۔ احتجاج

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

دہشت گردی کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی: فیصل خان جمالی

بلوچستان امن، بھائی چارے اور محبت کی سرزمین ہے، دہشت گردوں کے عزائم ہر صورت ناکام بنائیں گے، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (بی پی آئی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک اور پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ شہدا کا خون ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا، دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک ریاستی اداروں کی کارروائیاں جاری رہیں گی، جبکہ پوری قوم اپنی بہادر مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

دالبندین میں گھر پر مسلح حملہ، نوجوان جاں بحق، ایک شخص شدید زخمی

دالبندین (بی پی آئی) ضلع دالبندین کے علاقے کلی ملک خدائے رحیم جنوبی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں ایک نوجوان جاں بحق جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہوگیا۔ واقعے کے بعد

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، سیکرٹری جنرل مسلم ورلڈ لیگ شیخ ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی کو تحفہ پیش کر رہے ہیں

موجودہ صورتحال مزید ناقابل برداشت ہو چکی ہے، پشتونخوامیپ

مطالبات منظور نہ ہوئے تو احتجاج کا دائرہ وسیع کریں گے، چمن سے ژوب تک دھرنوں کی تیاری، کوئٹہ میں مزید پانچ مقامات پر بھی احتجاج کا امکان

حکومت پر زور دیا کہ وہ مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اور بامقصد مذاکرات کا راستہ اختیار کرے تاکہ صورتحال مزید خراب ہونے سے بچ سکے۔

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال نے کہا ہے کہ بلوچستان کی موجودہ صورتحال مزید ناقابل برداشت ہو چکی ہے، اگر حکومت نے سنجیدہ اور بامقصد مذاکرات نہ کیے تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بات کوئٹہ کے علاقے کوئٹہ پھاٹک پر سانحہ زیارت کے شہدا کے لواحقین کے جاری دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

بلوچستان ہو یا خیبر پشتونخوا، ہر دہشتگردی کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے، بیرسٹر گوہر

"را" اب دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکی، دہشت گردی کے خلاف پوری قوم کو متحد ہو کر کھڑا ہونا ہوگا، چیئرمین پی ٹی آئی

ہونے والی دہشت گردی پاکستان کے خلاف سازش ہے اور تحریک انصاف ہر قسم کی دہشت گردی کی مخالفت کرتی ہے

پشاور (اے این این) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ چاہے بلوچستان ہو یا خیبر پختونخوا، ہر دہشت گردی کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے، جبکہ بھارتی خفیہ ایجنسی "را" پاکستان کے خلاف پراکسی جنگ لڑ رہی ہے۔ اپنے بیان میں بیرسٹر گوہر نے کہا کہ "را" اب دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکی ہے اور دہشت گردی کے خلاف پوری قوم کو متحد ہو کر کھڑا ہونا ہوگا۔ انہوں نے زور دیا کہ

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

بلوچستان میں بڑھتی بدامنی تشویشناک، امن اور حقوق کے لیے سب کو متحد ہونا ہوگا: شازیہ عبداللہ

کوئٹہ (بی پی آئی) جماعت اسلامی خواتین بلوچستان کی ناظمہ شازیہ عبداللہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مسلسل بڑھتی ہوئی بدامنی، دہشت گردی، اغوا، بے گناہ افراد کے قتل اور آئے روز

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

بلوچستان میں بدامنی پر ایواجی الائنس اور سول سوسائٹی کی شدید تشویش، فوری امن وانصاف کا مطالبہ

ہنہ اوڑک، زیارت سمیت پرتشدد واقعات پر انسانی حقوق کے تحفظ اور موثر حکومتی اقدامات کی اپیل

کوئٹہ (بی پی آئی) اینڈنگ وائلنس اگینسٹ ویمن اینڈ گرلز (ایوا جی) الائنس بلوچستان اور صوبے کی مختلف سول سوسائٹی تنظیموں نے بلوچستان میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال، بالخصوص کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ اوڑک، ضلع زیارت اور دیگر اضلاع میں پیش آنے والے پرتشدد واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ جاری کردہ مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ حالیہ واقعات میں قیمتی جانوں کے نقصان نے پورے صوبے کو سوگوار کردیا ہے۔ الائنس نے شہدا کے لواحقین اور متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہدا کو جوار رحمت

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

جہسا بلوچستان کا الائیڈ ہیلتھ کے دوسالہ کورسز کو ایف ایس سی پری میڈیکل کے مساوی قرار دینے کا مطالبہ

امتحانات بلوچستان بورڈ کے ذریعے کرانے اور میڈیکل فیکلٹی کا شیڈول منسوخ کرنے کی اپیل

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان پیرامیڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن (جہسا آر پی 2076) بلوچستان نے مطالبہ کیا ہے کہ الائیڈ ہیلتھ اکیڈمی پریز کالج کے دوسالہ ٹیکنالوجی کورسز کو ایف ایس سی (پری میڈیکل) کے مساوی ایکولینسی دی جائے اور ان کے امتحانات بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے ذریعے منعقد کرائے جائیں تاکہ تعلیمی نظام میں شفافیت، یکسانیت اور معیار کو یقینی بنایا جا سکے۔ جہسا بلوچستان کی جانب سے جاری پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ وفاق اور ملک کے دیگر صوبوں میں دوسالہ الائیڈ ہیلتھ ڈپلومہ پروگرامز کو باقاعدہ ایکولینسی حاصل ہے، جبکہ ان کے

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

لورالائی میں آج عوامی مشاورتی جرگہ، امن، بدامنی اور عوامی مسائل پر غور ہوگا

لورالائی (بی پی آئی) جماعت اسلامی کے زیر اہتمام ہنہ اوڑک اور زیارت کے متاثرہ خاندانوں سے اظہار تعزیت و ہمدردی، لورالائی کے اجتماعی مسائل، امن وامان، شاہراہوں پر بڑھتی بدامنی، معدنی وسائل، پیٹرولیم مصنوعات پر عائد ٹیکسوں، اسپیرہ راغہ، مرغہ اور ورگ تو نسہ روڈز کی تعمیر اور عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے لائحہ عمل طے کرنے کی غرض سے آج 10 جولائی بروز جمعہ

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

سانحہ زیارت: شہید اے ٹی ایف اہلکار محمد سلیم کے لواحقین سے متعلق ویڈیو وائرل

ایمبولینس اور سرکاری نمائندگی نہ ہونے کے الزامات، عوام کی تحقیقات کا مطالبہ، حکومتی مؤقف تاحال سامنے نہ آسکا

کوئٹہ (بی پی آئی) سانحہ زیارت میں شہید ہونے والے اے ٹی ایف اہلکار محمد سلیم کے لواحقین سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ایک ویڈیو نے بلوچستان بھر میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ ویڈیو میں ایک شہری نے دعویٰ کیا ہے کہ شہید اہلکار کے جسد خاکی کو چمن منتقل کرنے کے لیے سرکاری سطح پر ایمبولینس فراہم نہیں کی گئی، جبکہ ان کے جنازے میں بھی متعلقہ حکام کی شرکت دیکھنے میں نہیں آئی۔ تاہم ان دعووں کی تاحال سرکاری سطح پر تصدیق یا تردید سامنے نہیں آئی۔ ویڈیو پیغام میں شہری نے حکومت اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

جھل مگسی میں مبینہ گھریلو ناچاقی پر خاتون سمیت دو افراد قتل، ملزم فرار

موضع میر واہ میں دوہرے قتل کی واردات، پولیس نے تحقیقات شروع کر دیں

جھل مگسی (بی پی آئی) ضلع جھل مگسی میں مبینہ گھریلو ناچاقی کے باعث خاتون سمیت دو افراد کو قتل کر دیا گیا، جبکہ واقعے کے بعد ملزم موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ پولیس نے مقدمے کی تفتیش شروع کرتے ہوئے ملزم کی گرفتاری کے لیے کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق افسوسناک واقعہ تھانہ جھل مگسی کی حدود، موضع میر واہ میں پیش آیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور دونوں لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر ضروری قانونی کارروائی کے لیے ہسپتال منتقل کیا۔ ذرائع کے

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

نصیرآباد ڈویژن میں خریف سیزن کے لیے نہری نظام اور پانی کی منصفانہ تقسیم کا جامع پلان مرتب

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی اور سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن بلوچ کی ہدایات پر کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی زیر

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

عوامی مسائل کا حل اور قیامِ امن اولین ترجیح، اسسٹنٹ کمشنر بیلا

غیر جانبدار صحافت مسائل کے حل میں مؤثر کردار ادا کرتی ہے، عوامی پریس کلب کے وفد سے گفتگو

بیلا (بی پی آئی) اسسٹنٹ کمشنر بیلا نصیب اللہ بزنجو نے کہا ہے کہ قیام امن، عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات ہیں، جبکہ حقیقی اور ذمہ دار صحافت عوامی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز اپنے دفتر میں عوامی پریس کلب (رجسٹرڈ) بیلا لسبیلہ کے صدر نواز امین رونجھو، جنرل سیکرٹری یوسف راہی، نائب صدر صادق کھوسہ اور خازن امتیاز خاصخیلی سے ملاقات کے دوران کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نصیب اللہ بزنجو نے کہا کہ عوامی خدمت ان کی بنیادی ذمہ داری ہے اور وہ بلاامتیاز عوام کے مسائل کے حل کے لیے تمام

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

سردار اختر مینگل نے قومی اسمبلی کی تمام تنخواہیں سرکاری خزانے میں واپس کردیں

78 لاکھ کا چیک قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کے حوالے، استعفے کے بعد کوئی تنخواہ یا الاؤنس استعمال نہیں کیا

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق رکن قومی اسمبلی سردار اختر مینگل نے بطور رکن قومی اسمبلی ملنے والی تمام تنخواہیں اور مراعات سرکاری خزانے میں واپس کرنے کا اعلان کرتے ہوئے 78 لاکھ 92 ہزار 725 روپے کا چیک قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کے حوالے کردیا ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کو باضابطہ خط بھی ارسال کردیا۔ اپنے خط میں سردار اختر مینگل نے کہا کہ وہ 3 ستمبر 2024 سے 11 فروری 2026 تک کی مدت کے دوران بطور رکن قومی اسمبلی ملنے والی تمام تنخواہیں اور مراعات

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

ڈانسو پاکستان حب میں مقامی نوجوانوں کو نظر انداز کرنے کا الزام، شدید احتجاج

اوتھل (بی پی آئی) صنعتی و معاشی مرکز ضلع حب میں قائم ڈانسو پاکستان پر ایک بار پھر ضلع حب اور لسبیلہ کے مقامی نوجوانوں کو روزگار سے محروم کرنے کے الزامات سامنے آ گئے ہیں۔ عوامی، سماجی اور سیاسی حلقوں نے کمپنی انتظامیہ پر مبینہ اقرباپروری، غیر مقامی افراد کی بھرتیوں اور مقامی

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

زیارت سانحہ بروقت کارروائی سے روکا جا سکتا تھا، جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ

حکومت شہریوں اور سکیورٹی اہلکاروں کے تحفظ میں ناکام، جے یو آئی کوئٹہ کی تنقید

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی امین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مفتی محمد روزی خان، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد، حافظ شبیر احمد مدنی، سید حاجی عبدالواحد آغا، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد ہتیار، حافظ مسعود احمد، حاجی قاسم خان خلجی، حاجی ولی محمد بزنجو، حاجی صالح محمد، مولوی علی جان اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ اگر سکیورٹی ادارے بروقت کارروائی کرتے ہوئے زیارت سے اغوا ہونے والے اہلکاروں کو بازیاب کرا لیتے تو یہ المناک سانحہ پیش نہ آتا۔ اپنے مشترکہ بیان میں رہنماؤں نے کہا کہ

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

لاہور: پیپلز پارٹی رہنما راجہ پرویز اشرف اور جنرل سیکرٹری سید حسن مرتضیٰ دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کوئٹہ پھاٹک پر زیارت میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین دھرنا دیے بیٹھے ہیں

کوئٹہ، رکن اسمبلی میر زابد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر شوکت علی جوگیزئی سے کیسکو ہیڈکوارٹر میں ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، جامعہ امدادیہ کے کمسن طلبہ پر دھماکہ سفاکانہ اور انسانیت سوز عمل ہے، جے یو آئی

شہر دہشت گردوں اور راہزنوں کے رحم و کرم پر ہے، حکومت بیانات کے بجائے عملی اقدامات کرے، مولانا عبدالرحمن

کوئٹہ (پی پی آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محب اللہ، مولانا حفیظ اللہ، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، مفتی رضا خان، حاجی ظفر اللہ کاکڑ، میر سرفراز شاہوانی، میر حشمت لہڑی، سیٹھ اجمل بازئی، سالار مولوی علی جان، مولانا سید سعد اللہ آغا اور مولوی نقیب اللہ غلام خیل نے جامعہ امدادیہ سریاب روڈ کے کمسن طلبہ پر بارودی مواد کے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے نہایت افسوسناک سفاکانہ اور انسانیت سوز واقعہ قرار دیا۔ انہوں نے معصوم طلبہ کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ معصوم اور بے گناہ طلبہ کو نشانہ بنانے والے عناصر انسانیت کے کھلے دشمن ہیں جنہوں نے اپنی درندگی سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ انہیں نہ دین کا احترام ہے نہ انسانیت کا اور نہ ہی بچوں کی جانوں کا کوئی احساس نہیں۔

ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ پی ایس ڈی پی فیز ٹو کے تحت پاکستان پوائنٹ پر زیر تعمیر پارک کے جاری ترقیاتی اور تعمیراتی کاموں کا جائزہ لے رہے ہیں

بدامنی نے بلوچستان کو معاشی طور پر تباہ کر دیا ہے، حبیب اللہ بادیزئی

دوسرے صوبوں کے سیاحوں، تاجروں اور سرمایہ کاروں نے بلوچستان کا رخ کرنا چھوڑ دیا، صدر ٹرانسپورٹرز

کوئٹہ (پی پی آئی) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر اور معروف ٹرانسپورٹر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مسلسل بدامنی اور غیر یقینی صورتحال نے صوبے کی معیشت کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ صحافیوں کے ایک گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امن و امان کی خراب صورتحال کے باعث نہ صرف کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوئی ہیں بلکہ دوسرے صوبوں سے سیاحوں، تاجروں اور سرمایہ کاروں نے بھی بلوچستان، بالخصوص کوئٹہ، کا رخ کرنا تقریباً چھوڑ دیا ہے، جس کے نتیجے میں ٹرانسپورٹ سمیت متعدد شعبے شدید مالی بحران سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب بلوچستان کے مختلف شہروں کے درمیان مسافروں کی بھرمار ہوتی تھی، مگر آج صورتحال یہ ہے کہ ایک پوری کوچ میں بمشکل دس مسافر بھی نہیں ہوتے۔

چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی کا ایریگیشن آفس ڈیرہ مراد جمالی کا دورہ

بابا کوٹ (پی پی آئی) چیف انجینئر کینالز انجینئر قربان علی جتوئی نے ایریگیشن آفس ڈیرہ مراد جمالی کا دورہ کیا، جہاں ایس ای ایریگیشن نصیر آباد میر فرید احمد چھلگری، اے سی ایریگیشن انجینئر مدثر ظفر کھوسہ اور دیگر افسران نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران ایس ڈی او امان اللہ گاجانی، ایس ڈی او محمد امین عمرانی، ڈپٹی کلکٹر ملک نواز شاہ ڈندور سمیت محکمہ ایریگیشن کے دیگر افسران اور عملے نے چیف انجینئر سے ملاقات کی۔ اس موقع پر نہری نظام، آبپاشی کی موجودہ صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں، پانی کی منصفانہ تقسیم اور محکمانہ کارکردگی سے متعلق تفصیلی

بلوچستان میں امن و امان کی موجودہ دگرگوں صورتحال تشویشناک ہے، ترجمان جے یو آئی

اسلام آباد (پی پی آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن ... عوام کے جان و مال کا تحفظ بنیادی حق ہے۔ بدامنی کی اس لہر کو سنجیدہ نہ لینا اور ریاستی سطح پر مؤثر اقدامات کا نہ ہونا مزید تشویش کا باعث ہے۔ اسلم غوری نے کہا کہ حکمرانوں کی لاپرواہی، غفلت اور نااہلی سے کسی بڑے سانحے کے رونما ہونے کی بو آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بامبرڑ نظام آہستہ آہستہ غیر یقینی انجام کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی امنگوں کے برعکس

زرغون روڈ پر ایک شخص مور فروخت کر رہا ہے

صحبت پور شدید گرمی، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور بجلی کی ٹرپنگ سے عوام پریشان

پانی اور گیس کی قلت نے شہریوں کی مشکلات بڑھا دیں، عوام کا فوری ریلیف کا مطالبہ

صحبت پور (پی پی آئی) صحبت پور میں شدید گرمی، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، بار بار ٹرپنگ، پانی اور گیس کی قلت نے شہریوں کی مشکلات میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے۔ شدید موسم کے باعث معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو گئے ہیں جبکہ شہری گھروں تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔ علاقہ مکینوں کے مطابق درجہ حرارت میں مسلسل اضافے اور سورج کی تیز تپش کے دوران بجلی کی طویل بندش اور بار بار ٹرپنگ نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ نہ پینے کا مناسب پانی دستیاب ہے، نہ گیس کی فراہمی ہے اور نہ ہی گرمی سے بچاؤ کے لیے کوئی مؤثر انتظامات کیے گئے ہیں۔ شہریوں نے شکوہ کیا کہ ضلعی ہیڈکوارٹر ہونے کے باوجود صحبت پور بنیادی شہری سہولیات سے محروم ہے۔ شہر میں کوئی عوامی پارک یا تفریحی مقام بھی موجود نہیں جہاں لوگ شدید گرمی سے کچھ دیر کے لیے سکون حاصل کر سکیں۔ عوامی حلقوں نے حکومت بلوچستان، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور ٹرپنگ کا

اوستہ محمد میں دو گروپوں کے درمیان فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

اوستہ محمد (پی پی آئی) اوستہ محمد سٹی پولیس تھانے کی حدود میں واقع بلیدی بائی پاس کے قریب بلیدی اقوام کے دو گروپوں کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق فائرنگ کے دوران گولی لگنے سے نظام بلیدی موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر قانونی کارروائی کے لیے تحصیل ہیڈکوارٹر سول اسپتال اوستہ محمد منتقل کیا۔ اسپتال میں ضروری قانونی کارروائی اور ضابطے کی تکمیل کے بعد میت ورثا کے حوالے کر دی گئی۔

خضدار میں لاپتہ افراد کی بازیابی کے مطالبے پر آر سی ڈی شاہراہ بلاک، ٹریفک معطل

قادری ہوٹل کے مقام پر احتجاجی دھرنا، کراچی، کوئٹہ اور دیگر شہروں کے درمیان آمدورفت متاثر ہوگئی

خضدار (پی پی آئی) خضدار میں لاپتہ افراد کی بازیابی کے مطالبے پر اہل خانہ اور مقامی افراد نے احتجاج کرتے ہوئے آر سی ڈی شاہراہ کو قادری ہوٹل کے مقام پر ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند کر دیا، جس کے باعث کراچی، کوئٹہ اور دیگر شہروں کے درمیان آمدورفت معطل ہوگئی۔ احتجاج کے باعث شاہراہ کے دونوں اطراف مسافر کوچز، مال بردار ٹرکوں اور دیگر گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں، جبکہ سینکڑوں مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ ان کے لاپتہ پیاروں کی بازیابی کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات نہیں کیے جا رہے، جس کے باعث وہ احتجاج پر مجبور ہوئے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک لاپتہ افراد کی بازیابی کے حوالے سے عملی پیش رفت نہیں ہوتی، احتجاج اور دھرنا جاری رکھا جائے گا۔ احتجاج کے باعث قومی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی مکمل طور پر متاثر ہے، جبکہ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور مظاہرین سے مذاکرات کی کوششیں جاری ہیں۔

زیارت میں اغوا شدہ پولیس اہلکاروں کی شہادت کی شدید مذمت

کوئٹہ (پی پی آئی) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی (ایچ ڈی پی) کے مرکزی بیان میں زیارت سانحہ ... انہیں فوری طور پر بلا امتیاز اہلکاروں کو شہید اور دیگر کو اغوا کیا، جنہیں بعد ازاں قتل کر کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو چیلنج کرنے کی کوشش کی گئی۔ بیان کے مطابق پارٹی کے نائب چیئرمین مرزا حسین ہزارہ کی قیادت میں ایک وفد نے بی ایم ای مال پر ہرنہ وڈک اور زیارت

صحبت پور میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی ادائیگیوں میں مبینہ کٹوتیوں پر خواتین کا احتجاج

شدید گرمی میں پینے کے پانی اور سایہ نہ ہونے کی شکایات، انتظامیہ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

صحبت پور (پی پی آئی) ضلع صحبت پور اور اس کی مختلف تحصیلوں میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی ادائیگیوں کے دوران مستحق خواتین نے مبینہ کٹوتیوں اور بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ متاثرہ خواتین کے مطابق صحبت پور، چھتر، سنہڑی، پنجھی پور، سعید خان، حیدرآباد، فرید آباد اور جیا خان کھوسو سمیت مختلف علاقوں میں ادائیگی مراکز پر بعض ڈیوائس ہولڈرز کی جانب سے فی خاتون مبینہ طور پر 2 ہزار سے 2 ہزار 500 روپے تک کی کٹوتی کی جا رہی ہے، جس سے مستحق خواتین شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ خواتین کا کہنا ہے کہ شدید گرمی، جہاں درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ رہا ہے، ادائیگی مراکز پر نہ پینے کے صاف پانی کا انتظام ہے اور نہ ہی سائے یا انتظارگاہ کی سہولت، جس کے باعث خواتین اور ان کے ہمراہ آنے والے بچے سخت اذیت کا سامنا کر رہے ہیں۔ متاثرہ خواتین نے حکومت، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ مبینہ کٹوتیوں کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے۔

ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر حکومت بلوچستان میر سیف اللہ کھتران معذور طالب علم عبدالصبور کو اسکالرشپ کا چیک دے رہے ہیں

زرعی پانی کی عدم فراہمی پر نصیرآباد ڈویژن کے کاشتکاروں کا قومی شاہراہ پر دھرنا

فصلیں تباہ، کسان پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان سے ہنگامی اقدامات کا مطالبہ

اوستہ محمد (پی پی آئی) نصیرآباد ڈویژن میں زرعی پانی کی عدم فراہمی کے خلاف کاشتکاروں اور پاکستان کسان اتحاد کی تحریک کے سینکڑوں کارکنوں نے قومی شاہراہ پر دھرنا دے کر احتجاج کیا اور محکمہ آبپاشی (ایریگیشن) کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ احتجاج کے موقع پر پاکستان کسان اتحاد کے مرکزی رہنما خان محمد جکھرانی اور نصیرآباد ڈویژن ... اے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جولوگ ماضی میں پانی کی فراہمی کے مسئلے پر مسلسل احتجاج کرتے تھے اور عوام سے وعدے کرتے تھے، اقتدار میں آنے کے بعد انہوں نے مکمل خاموشی اختیار کر لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسان آج بھی زرعی پانی کی ایک ایک بوند کے لیے پریشان ہیں، جبکہ حکومت اس مسئلے کے حل میں سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہی۔ ... پانی کی قلت سے متاثر ہو رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عوام ان وعدوں اور دعوؤں کا حساب ضرور لیں گے اور مستقبل میں اپنے ووٹ کی طاقت سے فیصلہ کریں گے۔ رہنماؤں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا کہ نصیرآباد ڈویژن میں زرعی پانی کی فراہمی کے لیے ہنگامی

سہیل آفریدی کا ضم اضلاع، ملاکنڈ ڈویژن میں ٹیکس کے فیصلے پر وزیراعظم کو خط

پشاور (پی پی آئی) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے ضم اضلاع اور ملاکنڈ ڈویژن میں ٹیکس کے فیصلے سے متعلق وزیراعظم کو خط لکھا ہے۔ اپنے خط میں سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ ضم اضلاع اور ملاکنڈ ڈویژن میں ٹیکس استثنیٰ ختم کرنے کے مجوزہ فیصلے پر نظرثانی کی جائے، وفاق کے وعدے پورے نہیں ہوئے ...

کوئٹہ میٹروپولیٹن کرپشن اور لوٹ مار کا گڑھ بن چکا، شہر گندگی اور آوارہ کتوں کے رحم و کرم پر ہے، رحیم کاکڑ

تحقیقات کی جائیں تو ہزاروں حرام خوروں کا منہ کالا ہوگا، تحریک انصاف عوام کے ساتھ کھڑی ہے، سابق میئر

کوئٹہ (پی پی آئی) تحریک انصاف کے رکن و سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ، جمیل بوستان ایڈووکیٹ، میر وائس ایڈووکیٹ، احمد شاہ ایڈووکیٹ، عبداللہ ایڈووکیٹ، ڈاکٹر منصور، ڈاکٹر خوشحال، ڈاکٹر رستم، سردار احمد سردار بہلول خان نے کوئٹہ میٹروپولیٹن کی تباہی بربادی پر افسوس کا اظہار کیا ہے ... سیج فراڈ کرنے کے علاوہ کچھ نہیں ہے صفائی جو کہ پورا شہر گندگی سے بھرا اور نالیاں بھری پڑی ہے گھر کا کچرا 500 فی گھر صفائی کوئٹہ کا فراڈ ادارہ وصول کر رہا ہے ...

سندھ: حادثے کے شکار فرد کا معاوضہ 20 ہزار سے بڑھا کر 7 لاکھ روپے کر دیا گیا

کراچی (پی پی آئی) سندھ میں موٹر تھرڈ پارٹی انشورنس کے تحت حادثے کے شکار افراد کا معاوضہ بڑھا دیا گیا۔ ایس ای سی پی کے مطابق حادثے کے شکار فرد کا معاوضہ 20 ہزار سے بڑھا کر 7 لاکھ روپے مقرر کیا گیا ہے جو متاثرین کو عدالت کے بغیر اور خودکار نظام کے تحت فوری ملے گا۔ ایس ای سی پی نے بتایا کہ کمرشل گاڑیوں کی انشورنس پالیسیوں میں ریکارڈ 1300 ...

اوستہ محمد کا گوٹ میر بھاول خان پندرانی بنیادی سہولیات سے محروم

پرائمری سکول اور طبی مرکز نہ ہونے سے سینکڑوں بچے تعلیم سے محروم، علاقہ مکینوں کی وزیراعلیٰ بلوچستان سے فوری نوٹس کی اپیل

اوستہ محمد (پی پی آئی) ضلع اوستہ محمد کا گنجان آباد اور قدیمی علاقہ گوٹ میر بھاول خان پندرانی آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہے، جہاں صحت اور تعلیم کے مراکز نہ ہونے کے باعث مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ جدید دور میں بھی ان کے علاقے میں نہ کوئی پرائمری سکول موجود ہے اور نہ ہی بنیادی طبی ... نسلوں کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں فوری طور پر پرائمری سکول، بنیادی مرکز صحت اور دیگر عوامی سہولیات قائم کی جائیں تاکہ بچوں کو تعلیم اور شہریوں کو علاج کی بنیادی سہولتیں میسر آ سکیں۔ علاقہ مکینوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت ان کے ... میر بھاول خان پندرانی اوستہ محمد کے بڑے اور گنجان آباد علاقوں میں شمار ہوتا ہے، تاہم حکومت بلوچستان، ضلعی انتظامیہ اور منتخب عوامی نمائندوں نے اس علاقے کو نظرانداز کر رکھا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تعلیمی اداروں کی عدم موجودگی کے باعث معصوم بچے زیور تعلیم سے محروم ہو رہے ہیں، جو مستقبل کی

کوئٹہ، خانہ فرہنگ ایران کے زیر اہتمام آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی الوداعی محفل حسن قرات کے موقع پر تقریب میں ڈائریکٹر خانہ فرہنگ ایران ابوالحسن میری، سید الطاف شاہ، علامہ مقصود علی ڈومکی، علامہ سید رضا اخلاقی، منذر بچ، سید حبیب اللہ شاہ چشتی، نور اللہ وطن دوست اور دیگر شریک ہیں

اوتھل، سینئر سبجیکٹ ایڈاپٹو ریسرچ فارم میں مبینہ بے ضابطگیاں

100 ایکڑ سے زائد اراضی غیر آباد ہونے کا انکشاف

اوتھل (پی پی آئی) سینئر سبجیکٹ ایڈاپٹو ریسرچ فارم اوتھل میں مبینہ بے ضابطگیوں کے الزامات، تحقیقات کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق سینئر سبجیکٹ ایڈاپٹو ریسرچ فارم اوتھل میں عرصہ دراز سے تعینات ایک افسر کے خلاف مبینہ کرپشن، بدانتظامی اور سرکاری املاک کے غلط استعمال کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ مقامی ذرائع کے ... سے ماہانہ رقم وصول کیے جانے کی شکایات موجود ہیں۔ مقامی افراد کے مطابق فارم کے تالاب، آبپاشی کے نظام اور دیگر بنیادی سہولیات خستہ حالی کا شکار ہیں۔ یہ الزام بھی سامنے آیا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ سولر بورڈ کی شمسی پلیٹیں فارم میں دوبارہ نصب کرنے کے بجائے کہیں اور منتقل کر دی گئی ہیں، جس کے باعث ٹیوب ویل طویل عرصے سے ...

ژوب کے علاقے سے لاپتہ ہونے والی 9 سالہ بچی کو پولیس نے بازیاب کرا لیا

ژوب (پی پی آئی) ژوب کے علاقے سے لاپتہ ہونے والی 9 سالہ بچی کو پولیس نے بازیاب کرا لیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز ژوب کے علاقے نیو آبادی سے ایک 9 سالہ بچی سدرا بی بی گزشتہ روز لاپتہ ہوگئی تھی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے بچی کے ہمسایہ افغان مہاجر کے گھر پر چھاپہ مار کر باورچی خانے میں موجود ایک گڑھے

کوہلو، کلی عالیانی اور کلی حاجی پیر محمد زرکون کی واٹر سپلائی مشین کی مرمت مکمل، پانی کی فراہمی بحال

کوہلو (پی پی آئی) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ایکسین حاجی نیاز احمد بلوچ کی خصوصی ہدایت پر ایس ڈی او غلام باری کی نگرانی اور انتھک کاوشوں سے کلی عالیانی اور کلی حاجی پیر محمد زرکون کی واٹر سپلائی مشین کی مرمت مکمل کر کے پینے کے پانی کی فراہمی بحال کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق واٹر سپلائی مشین میں فنی خرابی کے باعث کلی عالیانی اور کلی حاجی پیر محمد زرکون کے مکین کئی روز سے پینے کے پانی کی قلت کا سامنا کر رہے تھے۔

مانگی ڈیم سانحہ کے شہدا سے اظہار یکجہتی، سنجاوی بازار میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال

تاجروں، سیاسی و سماجی تنظیموں کی دہشت گردی کی مذمت، امن کے لیے مؤثر اقدامات کا مطالبہ

سنجاوی (پی پی آئی) ضلع زیارت کے علاقے مانگی ڈیم میں شدت پسندوں کے حملے میں پولیس اہلکاروں کی شہادت کے خلاف مرکزی انجمن تاجران سنجاوی کی اپیل پر آج سنجاوی بازار میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی۔ ہڑتال کے دوران تمام کاروباری مراکز، دکانیں، بینک، نجی تعلیمی ادارے اور دیگر تجارتی سرگرمیاں مکمل طور پر بند رہیں، جبکہ بازار میں معمول کی سرگرمیاں بھی معطل رہیں۔ مرکزی انجمن تاجران کے مطابق شٹر ڈاؤن ہڑتال کا مقصد مانگی ڈیم سانحے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرنا، ان کے اہل خانہ سے اظہار یکجہتی کرنا اور دہشت گردی کے اس افسوسناک واقعے کے خلاف پرامن احتجاج ریکارڈ کرانا تھا۔ ہڑتال کی حمایت علاقے کی مختلف سیاسی، مذہبی اور سماجی جماعتوں نے بھی کی۔ مقررین اور شرکا نے دہشت گردی کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ حملے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور علاقے میں پائیدار امن و امان کے قیام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

نادرا سینٹر بیلا میں عوام بنیادی سہولیات سے محروم، معذور اور بزرگ شہری شدید مشکلات کا شکار

گرمی، حبس اور سہولتوں کے فقدان پر شہریوں کا اظہار تشویش، نادرا حکام سے فوری اقدامات کا مطالبہ

بیلا (پی پی آئی) نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے بیلا سینٹر میں عوام، بالخصوص معذور، ضعیف العمر اور مریض افراد کے لیے بنیادی سہولیات کے فقدان پر شہریوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فوری اصلاحی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ اور دیگر دستاویزات ... خصوصی سہولیات موجود نہ ہونے کے باعث انہیں شدید مشکلات اور اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح بزرگ اور بیمار شہری بھی طویل انتظار اور نامناسب انتظامات سے پریشان ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ نادرا سینٹر میں شدید گرمی اور حبس کے باوجود ایئرکنڈیشنرز اور پنکھوں کا مؤثر انتظام نہیں، جس کے باعث نہ صرف سائلین بلکہ عملہ بھی ... نادرا سینٹر بیلا کا رخ کرتے ہیں، تاہم معذور افراد کے لیے ترجیحی ٹوکن، مناسب انتظارگاہ اور دیگر ... کی آڑ میں معذور افراد اور بزرگ شہریوں کو خصوصی سہولیات فراہم کرنے کے دعوے کیے جاتے ہیں۔

مظفرگڑھ میں ہیلمٹ نہ پہننے پر شہری کے 2 لاکھ 10 ہزار روپے کے 105 چالان ہوگئے

مظفرگڑھ (پی پی آئی) مظفرگڑھ میں ہیلمٹ نہ پہننے پر شہری کے 2 لاکھ 10 ہزار روپے کے 105 چالان ہوگئے۔ شہری کے مطابق دسمبر 2024 میں بغیر رجسٹریشن والی موٹرسائیکل شوروم پر بیچ چکا تھا، شوروم مالک نے ملی بھگت سے رجسٹریشن میرے نام کرا دی۔

معصوم طلبہ کو نشانہ بنانا سفاکانہ عمل ہے، مولانا ارشد الدین شاہ

بھاگ (پی پی آئی) جمعیت علمائے اسلام ضلع کچھی کے امیر مولانا سید ارشد الدین شاہ نے جامعہ امدادیہ کے سامنے ہونے والے افسوسناک دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم طلبہ کو نشانہ بنانا انتہائی سفاکانہ، انسانیت سوز اور ناقابل برداشت عمل ہے۔ اس المناک سانحے میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع پوری قوم کے لیے انتہائی دکھ اور افسوس کا باعث ہے۔ انہوں نے شہدا کے لواحقین سے دلی تعزیت اور گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہدا کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل دے اور زخمیوں کو جلد از جلد مکمل صحت عطا فرمائے۔

اوستہ محمد، جامعہ امدادیہ کے طلبہ پر بارودی مواد کا دھماکہ انسانیت کے ماتھے پر کلنک ہے، جے یو آئی

کوئٹہ اور بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال مخدوش، حکومت زبانی دعووں کے بجائے سیکیورٹی مؤثر بنائے، صوفی خداد بخش

گنداخہ (پی پی آئی) جمعیت علمائے اسلام ضلع اوستہ محمد کے امیر صوفی خداد بخش چند، جنرل کونسلر میر قیم خان عمرانی و دیگر کابینہ اراکین نے جامعہ امدادیہ سریاب روڈ کے کمسن طلبہ پر بارودی مواد کے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے نہایت افسوسناک سفاکانہ اور انسانیت سوز واقعہ قرار دیا۔ انہوں نے معصوم طلبہ کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہدا کے لواحقین سے دلی تعزیت اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ معصوم اور بے گناہ طلبہ کو نشانہ بنانے والے عناصر انسانیت کے کھلے دشمن ہیں جنہوں نے اپنی درندگی سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ انہیں نہ دین کا احترام ہے نہ انسانیت کا اور نہ ہی بچوں کی جانوں کا کوئی احساس۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بالخصوص کوئٹہ مسلسل بدامنی، دہشت گردی اور خونریزی کی لپیٹ میں ہے، عوام، تاجر، طلبہ، علما اور زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ شہر میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال نے شہریوں کو شدید خوف و ہراس میں مبتلا کر دیا ہے، لوگ عملاً قاتلوں، دہشت گردوں، غنڈہ عناصر اور راہزنوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیے گئے ہیں۔

صحبت پور میں کئی روز سے پانی کی فراہمی معطل، شہری بوند بوند کو ترس گئے

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے خلاف عوامی حلقوں کا احتجاج، وزیراعلیٰ بلوچستان سے فوری نوٹس کا مطالبہ

صحبت پور (پی پی آئی) صحبت پور شہر میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے کئی روز سے پانی کی فراہمی معطل ہونے کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ شدید گرمی کے موسم میں پانی کی عدم دستیابی نے روزمرہ زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے اور شہری پینے کے صاف پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں۔ عوامی اور سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ پانی کی فراہمی کا نظام مکمل طور پر متاثر ہو چکا ہے، جبکہ پانی کی صفائی اور فراہمی کے لیے مختص فنڈز کے مؤثر استعمال پر بھی سوالات اٹھائے جا رہے

جامعہ دارالعلوم ضیاء القرآن، رحیمی ٹاؤن سبزی روڈ کوئٹہ کے 31 جولائی کو 25 سالہ سالانہ جلسہ دستار فضیلت کی تیاری کے سلسلے میں اساتذہ کے اجلاس کی صدارت مولانا عطاء الرحمن رحیمی کر رہے ہیں

اوستہ محمد سمیت نصیرآباد ڈویژن شدید گرمی کی لپیٹ میں، درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا

لو اور حبس سے متعدد افراد بے ہوش، عوام کا لوڈشیڈنگ ختم اور امدادی اقدامات کا مطالبہ

اوستہ محمد (پی پی آئی) اوستہ محمد سمیت پورا نصیرآباد ڈویژن شدید گرمی اور حبس کی لپیٹ میں آ گیا، جہاں درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچنے سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو گئے۔ سورج کی تپش اور گرم ہواؤں کے باعث متعدد افراد بے ہوش ہو گئے، جنہیں مقامی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں فارغ کر دیا گیا۔ شدید گرمی کے باعث بازاروں، کاروباری مراکز اور سڑکوں پر غیر معمولی سناٹا دیکھنے میں آیا، جبکہ شہری گھروں تک محدود ہو کر رہ گئے۔ دوسری جانب دیہاڑی دار مزدور طبقہ شدید متاثر ہوا، کیونکہ شدید موسم کے باعث روزگار کے مواقع بھی محدود ہو گئے۔ شہر میں ٹھنڈے مشروبات، برف اور دیگر اشیائے ضرورت کی طلب میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ شدید گرمی کے پیش نظر دیہاڑی دار اور مستحق خاندانوں کے لیے فوری امدادی پیکج اور راشن کی فراہمی یقینی بنائی جائے، جبکہ گرم ترین علاقوں میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کر کے شہریوں کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

کوئٹہ، نیشنل پارٹی کے صوبائی سیکرٹری برائے انسانی حقوق نیئل غوری، صوبائی ورکنگ کمیٹی کے رکن حاجی محمد نعیم شنگلوی، محمد حنیف کاکڑ، سید آغا زین شاہ گیلانی، علی احمد اور دیگر مرکزی کمیٹی کے حالیہ فیصلے کے حوالے اجلاس میں شریک ہیں

دہشت گردی کو اتحاد و اتفاق سے ہی شکست دی جا سکتی ہے، سید امان شاہ

بلوچستان کی موجودہ خونی صورتحال اتحاد، امن اور قومی یکجہتی کا تقاضا کرتی ہے، صوبائی صدر

کوئٹہ (پی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت ایک نہایت حساس اور نازک دور سے گزر رہا ہے، جہاں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال، دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات اور معاشی مشکلات نے عوام کو شدید پریشانی سے دوچار کر رکھا ہے۔ ایسے حالات میں تمام سیاسی، قبائلی، سماجی اور مذہبی قیادت کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ ذاتی مفادات، سیاسی اختلافات اور قبائلی تنازعات کو پس پشت ڈال کر صوبے میں امن، استحکام اور ترقی کے لیے متحد ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی صرف حکومت، سیکیورٹی اداروں یا قانون نافذ کرنے والے اداروں کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ پورے معاشرے کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ اس ظالمانہ عفریت کا مؤثر مقابلہ اسی صورت ممکن ہے جب عوام، سیاسی جماعتیں، قبائلی عمائدین، مذہبی رہنما، نوجوان اور سول سوسائٹی ایک مشترکہ موقف اختیار کرتے ہوئے دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو ہر سطح پر مسترد کریں۔ سید امان شاہ نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی شروع دن سے امن، جمہوریت، آئین کی بالادستی، قومی یکجہتی اور عوامی فلاح و بہبود کی داعی جماعت ہے۔ پارٹی کا موقف ہے کہ بلوچستان کے مسائل کا حل صرف مذاکرات، سیاسی استحکام، باہمی اعتماد اور عوامی شراکت داری میں پوشیدہ ہے۔ نفرت، تشدد اور بدامنی سے نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کا نقصان ہوتا ہے۔

کرک، تمام ڈیموں پر دفعہ 144 نافذ، تفریحی سرگرمیوں پر 30 روز کیلئے پابندی عائد

کرک (پی پی آئی) ضلع کرک کے تمام ڈیموں پر دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے تفریحی سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی گئی۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق کشتی رانی، مچھلی پکڑنے اور دیگر تفریحی سرگرمیوں پر 30 دن کے لیے پابندی نافذ رہے گی۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق حالیہ غیر معمولی بارشوں کے باعث ڈیموں میں پانی کی سطح

اسرائیل کو تباہ کردو، اسپین کے مشہور فیسٹیول میں فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کا بڑا بینر خصوصی توجہ کا مرکز

پامپلونا (پی پی آئی) اسپین کے شہر پامپلونا میں دنیا کے مشہور سان فرمین فیسٹیول کے آغاز پر ہزاروں افراد نے فلسطین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ایک بہت بڑا بینر لہرایا جو میڈیا کی خصوصی توجہ کا مرکز بن گیا۔ سان فرمین فیسٹیول کی میڈیا اور سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی تصاویر اور ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ فلسطین سے یکجہتی کا اظہار کرنے کے لیے جو بینر لہرایا گیا اس پر لکھا تھا اسرائیل کو تباہ کر دو۔ اس بڑے بینر کے علاوہ فیسٹیول میں شرکت کرنے والے کئی افراد نے اسرائیل مخالف اور بھی

میر عبید گورگیج کی کاوشوں سے پی بی 44 پیپلز پارٹی کا قلعہ بن چکا ہے، میر شیر احمد سنگوئی

میر عبید اللہ گورگیج کی عوام دوست سیاست سے متاثر ہو کر لوگ جوق در جوق پیپلز پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں

کوئٹہ (پی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنما میر شیر احمد سنگوئی نے کہا ہے کہ رکن بلوچستان اسمبلی میر عبید اللہ گورگیج کی شبانہ روز محنت، عوامی خدمت اور مثبت سیاسی کردار کی بدولت حلقہ پی بی 44 پاکستان پیپلز پارٹی کا مضبوط گڑھ بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میر عبید اللہ گورگیج نے عوامی مسائل کے حل، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور ہر طبقہ فکر سے مسلسل رابطہ رکھ کر عوام کے دل جیتے ہیں، جس کے نتیجے میں حلقے میں پیپلز پارٹی کی مقبولیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میر عبید اللہ گورگیج کی کارکردگی اور عوام دوست سیاست سے متاثر ہو کر مختلف سیاسی و سماجی شخصیات، نوجوان، قبائلی عمائدین اور عوام کی بڑی تعداد جوق در جوق پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کر رہی ہے۔ یہ عوام کے اس اعتماد کا واضح ثبوت ہے کہ پیپلز پارٹی ہی وہ جماعت ہے جو عوامی

اسکردو جانے والی نجی ایئر لائن کی پرواز سے پرندہ ٹکرا گیا، انجن کو شدید نقصان

اسکردو (پی پی آئی) اسکردو کے لیے روانہ ہونے والی نجی ایئرلائن کی پرواز ٹیک آف کے دوران پرندے سے ٹکرا گئی۔ ایئرلائن کے ترجمان کے مطابق پرواز پی کے 455 میں 170 مسافر سوار تھے، پرندہ ٹیک آف کے دوران طیارے سے ٹکرایا، جس کے نتیجے میں ایئربس 320 کے انجن نمبر 2 کو شدید نقصان پہنچا۔

بھارت، 13 سالہ لڑکی سے 5 دن میں 30 افراد کی زیادتی

نئی دہلی (پی پی آئی) بھارت میں انسانی اسمگلنگ اور جنسی زیادتی کے ایک ہولناک واقعے نے راجستھان کے ضلع سری گنگا نگر کو ہلا کر رکھ دیا۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق راجستھان کے ضلع سری گنگا نگر سے تعلق رکھنے والی 13 سالہ لڑکی کو مقامی رکشہ ڈرائیور نے اغوا کر کے ایک ہوٹل کے مالک کو فروخت کر دیا۔

زیارت میں لاپتہ پولیس اہلکاروں کی بازیابی کے لیے لواحقین کا ڈی سی آفس کے سامنے دھرنا جاری

اہل خانہ کا فوری بازیابی کا مطالبہ، لاپتہ اہلکاروں کی خیریت سے آگاہ کرنے کی اپیل

زیارت (پی پی آئی) ضلع زیارت میں حالیہ دہشت گرد حملے کے بعد لاپتہ ہونے والے پولیس اہلکاروں کی بازیابی کے لیے ان کے اہل خانہ کی جانب سے ڈپٹی کمشنر آفس کے سامنے احتجاجی دھرنا جاری ہے۔ دھرنے میں شریک مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ لاپتہ پولیس اہلکاروں کو فوری طور پر بازیاب کر کے منظر عام پر لایا جائے اور ان کے اہل خانہ کو ان کی خیریت سے متعلق آگاہ کیا جائے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ان کے پیارے کئی روز سے لاپتہ ہیں، جس کے باعث خاندان شدید ذہنی اذیت، بے چینی اور اضطراب کا شکار ہیں۔ شرکائے دھرنا نے حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ لاپتہ اہلکاروں کی تلاش کے لیے مؤثر اور تیز رفتار اقدامات کیے جائیں اور جلد از جلد ان کی محفوظ بازیابی کو یقینی بنایا جائے۔ واضح رہے کہ ضلع زیارت کے علاقے کچھ مانگی میں ہونے والے دہشت گرد حملے کے دوران متعدد پولیس اہلکار لاپتہ ہو گئے تھے، جن کی تلاش کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں تاحال جاری ہیں۔

نصیر آباد، جویا برادری کا خواتین اور بچوں کے ہمراہ ڈی آئی جی آفس کے سامنے شدید احتجاجی دھرنا

گھسی برادری کے مسلح ملزمان نے تشدد کر کے 5 بچوں کی ماں کو اغوا کیا، بابا کوٹ پولیس پشت پناہی کر رہی ہے، مظاہرین

نصیر آباد (پی پی آئی) نصیر آباد میں جویا برادری کے درجنوں افراد نے خواتین اور بچوں کے ہمراہ حاملہ خاتون کے مبینہ اغوا کے واقعے کے خلاف ڈی آئی جی آفس کے سامنے شدید احتجاج کرتے ہوئے دھرنا دے دیا۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ گھسی برادری کے مسلح ملزمان نے ان کے گھروں پر دھاوا بولا اور خاتون کے شوہر اور بچوں کو بدترین تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد پانچ بچوں کی ماں، جو کہ حاملہ بھی ہے، کو زبردستی اغوا کر کے فرار ہو گئے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ملزمان نے اس ... مظاہرین نے پولیس انتظامیہ پر شدید برہمی کا اظہار کیا

بیلا، بلدیاتی انتخابات کے لیے لسبیلہ میں پیپلز پارٹی کی عوامی رابطہ مہم تیز

ثابت قدم جیالوں کی قربانیاں قابل ستائش ہیں، پیپلز پارٹی کارکنوں کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، حاجی انور رونجھو

بیلا (پی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے ثابت قدم جیالوں کی جرات اور جدوجہد کو سلام پیش کرتے ہیں لسبیلہ کے جیالوں کی قربانیاں قابل ستائش ہیں پیپلز پارٹی کارکنوں کی ہمیشہ قدر کی ہے اور آئندہ بھی ان کی قدر کریں گے کارکنوں کے مسائل کا حل ترجیحات میں شامل ہے ان خیالات کا اظہار پاکستان پیپلز پارٹی لسبیلہ کے ضلعی صدر حاجی انور رونجھو نے ... خصوصی گفتگو کرتے

کوئٹہ، مدرسہ خاتم النبیین کے زیر اہتمام آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی یاد میں تعزیتی ریفرنس سابق گورنر بلوچستان سید ظہور آغا، مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے رہنما علامہ مقصود علی ڈومکی، ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران سید ابوالحسن میری، عبدالہادی کاکڑ، سہیل اکبر شیرازی خطاب کر رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات و نشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 Daily.aaina94@gmail.com
چیف ایڈیٹر، پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سے پرنٹر پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

شاباش سے آگے بھی...

یونس باتھ

یوم عاشور ہر سال پاکستان کے لیے صرف مذہبی عقیدت کا دن نہیں بلکہ ریاستی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیت، نظم وضبط اور باہمی ہم آہنگی کا ایک بڑا امتحان بھی ہوتا ہے۔ اس سال بھی پنجاب سمیت ملک بھر میں حساس حالات، علاقائی کشیدگی اور ممکنہ سیکیورٹی خدشات کے باوجود عاشورہ نسبتاً پرامن ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔ یہ کامیابی کسی ایک ادارے یا شخصیت کی نہیں بلکہ ایک مشترکہ قومی کاوش کا نتیجہ ہے، جس میں حکومت، پولیس، ضلعی انتظامیہ، ٹریفک پولیس، ریسکیو اداروں، قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں، علما، منتظمین اور عوام سب نے اپنا اپنا کردار ادا کیا۔ عاشورہ کے اختتام پر وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے صوبائی وزرا، اراکین اسمبلی، ضلعی انتظامیہ، پنجاب پولیس، ریسکیو 1122، صحت، لوکل گورنمنٹ، "ستھرا پنجاب" سمیت تمام متعلقہ اداروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی۔ ان کا کہنا تھا کہ شدید گرمی کے باوجود عزاداروں کو سہولیات کی فراہمی، ٹھنڈے پانی کی سبیلوں، عرق گلاب کے چھڑکاؤ، اسموگ گنز کے ذریعے پانی کی پھوار اور صفائی کے انتظامات نے اس بار محرم انتظامات کو ایک نئی مثال بنایا۔ یہ اعتراف صرف رسمی بیان نہیں بلکہ اس حقیقت کی نشاندہی بھی ہے کہ ریاستی اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ بہتر نتائج پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح انسپکٹر جنرل پنجاب پولیس ڈاکٹر راؤ عبدالکریم نے بھی صوبہ بھر کی پولیس فورس، آر پی اوز، سی پی اوز، ڈی پی اوز، اسپیشل برانچ، سی ٹی ڈی، ٹریفک پولیس اور دیگر آپریشنل یونٹس کی کارکردگی کو سراہا۔ محرم کے دوران ہزاروں مجالس اور جلوسوں کی سیکیورٹی، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، سیف سٹیز کیمروں کی نگرانی اور پاک فوج و رینجرز کے تعاون نے سیکیورٹی نظام کو مزید مضبوط بنایا۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ موجودہ علاقائی حالات، خصوصاً مشرقی اور مغربی سرحدوں پر کشیدہ ماحول کے تناظر میں سیکیورٹی اداروں پر دباؤ معمول سے کہیں زیادہ تھا، مگر اس کے باوجود مجموعی امن برقرار رہا۔ لاہور جیسے بڑے اور حساس شہر میں سی سی پی او بلال صدیق کمیانہ کی زیر نگرانی پولیس نے ہزاروں مجالس، سیکڑوں جلوسوں اور لاکھوں شہریوں کی نقل و حرکت کو مؤثر انداز میں منظم رکھا۔ جدید کنٹرول رومز، کواڈ کاپٹرز، چیک پوسٹس، ڈولفن سکواڈ، پیرو فورس اور دیگر فیلڈ فارمیشنز کی مسلسل موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ سیکیورٹی کے روایتی طریقوں کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی کو بھی مؤثر انداز میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح ٹریفک کے لحاظ سے بھی کارکردگی قابل توجہ رہی۔ سی ٹی او لاہور سید عبدالرحیم شیرازی اور ڈی آئی جی ٹریفک پنجاب محمد وقاص نذیر نے اپنی فورسز کی خدمات کو سراہتے ہوئے اس حقیقت کی طرف اشارہ کیا کہ صرف سیکیورٹی ہی نہیں

عقل وخرد کا ماتم

وارث رضا

زمانہ اپنے زمان و مکان کے مطابق اپنی سبک رفتار جاری رکھتا ہے۔ ابتدائے دنیا سے لے کر تمام زمانوں کے دوران سوچ بوجھ، فہم و فراست، دانائی اور شعور اپنی انسانی صفات کو ہر انسان میں دیکھنے کا متمنی رہا ہے، جب کہ دوسری جانب عقل و خرد کی مخالف قوتیں انسانی شعور کی دوری پر ہی کمربستہ رہی ہیں۔ عقل و خرد کا انسانی ذہنی صلاحیتوں میں اضافے کی خواہش کو ہمیشہ زمانے کی نادیدہ قوتوں نے ملیامیٹ کرنے کی کوشش کی ہے۔

جس کی پاداش میں انسانی ذہنی ارتقا اور تہذیب اب تک اپنے شعور کی فراہمی کی رکاوٹ کے اس دکھ اور تکلیف میں مبتلا ہے، جس پر صاحب نظر اب تک یا تو نوحہ کناں ہیں یا اس خانہ خرابی پر صرف ماتم کر رہے ہیں یا پھر بے بسی پر مجبور کر دیے گئے ہیں، اس مرحلے پر بھارت کے غیر معروف شاعر عبیدالرحمان کا یہ شعر برمحل لگتا ہے:

نکھرنا عقل و خرد کا اگر ضروری ہے
جنوں کی راہبری میں سفر ضروری ہے

تاریخ کے صفحات پر ہم اگر ماضی کے زمانوں کی بات کو نظرانداز کر بھی دیں تو عقل و خرد کے انسانی شعور کے زاویے یا معنی و مطالب کو ہم آج کی جدید اور ترقی یافتہ کہلانے والی دنیا میں بھی تبدیل نہیں کر سکتے، یہ عقل و خرد کے شعور کی وہ طاقت ہے جو زمانے کی منفی تھپیڑے کھانے کے بعد بھی انسانی شعور کو بڑھانے کی مثبت سوچ کے ساتھ توانا کھڑی نظر آئے گی۔

زمانہ اپنے زمان و مکان کے مطابق اپنی سبک رفتار جاری رکھتا ہو تو اگر اس کے درمیان یہ سوال آج تک بھی موضوع بحث ہو کہ ہم زمانے کے ساتھ ہونے والی ترقی کے ساتھ ساتھ کیا انسانی سماج اپنے عقل و خرد کے رجحانات کو بڑھا سکا ہے یا کہ عقل و خرد کے زاویے ہم وقت زمانے کے ہم رکاب نہیں ہوئے ہیں تو کیوں نہیں ہو سکے، کیا عقل و خرد کو سرمایہ داری کی ترقی نے اپنا ہے یا کہ عقل و خرد کی مثبت سوچ

کو مذہب شکنجا چاہتا ہے یہ ہمارے آج کے عہد کے وہ مشکلات ہیں جس سے اہل نظر نکلنا بھی چاہتے ہیں مگر پھر کسی نہ کسی مرحلے پر وہ زمانہ سازی کی روایتوں میں خود کو بے بس کر کے عقل و خرد کی بلند سطح پر پہنچنے کی کوشش کو چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ کیوں ہوتا ہے اور کیوں کر زمانے کے اس منفی رجحان سے چھٹکارا پایا جا سکتا ہے؟ آج کا وہ اہم موضوع ہے، جس پر بار بار غور ہونا بھی چاہیے اور اس کی علم پذیری کی دشواریوں پر کھل کر اظہار بھی کیا جانا چاہیے، کیونکہ جب تک اظہار کے ذریعوں کو آزاد فضا میں سانس لینے نہیں دیا جائے گا۔ اس وقت تک زمانے کی شعوری سمت میں فراوانی کا پیدا ہونا مشکل امر ٹھہرے گا۔ آج کی یہ ہنگم اور سرمایہ داری کے بل بوتے پر چلنے والی دنیا کی معاشی اور سیاسی قدروں میں جدید ترقی کے باوجود کیونکر عام انسان کی سیاسی و معاشی سطح علمی پسماندگی کو برقرار رکھے ہے جب کہ دوسری جانب عقل و خرد کو سماج کی بنیادی ضرورت کے خواہاں اہل نظر ان منافع بخش سرمایہ داروں کے سامنے بے بس نظر آتے ہیں۔ عام سماجی فرد میں عقل و خرد کی ضرورت کیا سرمایہ دارانہ اور مذہبیت پسندوں کے لیے نقصان کا باعث ہے یا کہ مذہبی اور سرمایہ دار طبقہ نہیں چاہتا کہ عقل و خرد کے شعوری زاویے عام فرد کے سیاسی، مذہبی، سماجی شعور کو وا کریں؟ ان تمام سماجی الجھنوں کا حل کیسے اور کس طرح تلاش کیا جائے۔

یہ آج کے سماج کا وہ ضروری سوال ہے جس کو علم و فکر کے زاویوں کے تحت حل ہونا ہے، کیونکہ سماج میں ترقی کرتی ہوئی ٹیکنالوجی انسانی حالات کار اور شعور فراہم کرنے کے مقاصد میں ناکام ہی ہوتی دکھائی دے گی، اس مقام پر یہ تعین کرنا ضروری نہیں کہ کون اس سماجی خرابی کا اصل ذمے دار ہے، البتہ کچھ سماجی رویے اور علم و فکر سے دوری کے وہ اشارے ضرور زیر بحث لائے جا سکتے ہیں یا یہ سوچ کہ سماج کی لاعلمی یا لاتعلقی اور غور وفکر کرنے کی صلاحیت سے دوری کیا مشترکہ مسئلہ تو نہیں؟ جن کی بنا پر سماج کے عام فرد میں سوچنے سمجھنے کی علمی فکر دم توڑ رہی ہے۔

عالمی طور سے جب دنیا کے ترقی یافتہ سمجھے جانے والے افراد میں بھوک بلک رہی ہو، رہنے کا مناسب بندوبست نہ ہو یا انصاف کی بنیادی فراہمی رک جائے یا روک دی جائے تو اس کی ذمے دار کسی بھی ریاست کا وہ نظام ہوتا ہے جس کے تحت ریاست چلائی جا رہی ہے، دنیا میں یکساں انصاف کی فراہمی میں سب سے بڑی رکاوٹ کسی بھی ریاست کی عدلیہ اور قانون پر مکمل عملداری کا نہ ہونا قرار پاتا ہے۔

دنیا کی پیشتر ریاستیں سمجھتی ہیں کہ سرمایہ داری کی جدید ترقی ہی عام فرد کی بھوک و پیاس، غربت کا خاتمہ اور معاشی ناہمواری کو مٹانے کے لیے کافی ہیں، جب کہ ان سرمایہ دار ریاستوں میں افراد کی سیاسی معاشی اور سماجی پابندیوں کے وہ دیو ہیکل طریقے سرمایہ دار ریاستوں نے ایجاد کر رکھے ہیں کہ جو قومی سلامتی کے جھوٹے اور پر فریب نعروں میں ریاست کے جبر کو چھپانے کا کام کر رہے ہوتے ہیں۔

دنیا کی سرمایہ دار ریاستوں میں علم و تحقیق ایک خاص طبقے کے لیے مختص کر کے عام فرد کے عقل و خرد کے زاویوں کو جدید تعلیم کے نظام کی زنجیروں میں اس طرح جکڑ رکھا ہے کہ عام فرد تحقیق و جستجو کے وہ سماجی راستے نہ تلاش کرے جن سے سماجی برتاؤ کی بہتری ممکن ہو سکے یا سماجی رویوں میں اخلاقی برتری کے سبب برداشت درگزر کا راستہ نکلے اور سماج اپنے انسانی رویوں میں عقل و خرد کے شعور کا راستہ اپنائے۔

سرمایہ داروں کی ان ہولناکیوں کو توانا کرنے میں سب سے زیادہ ان منافع بخش سرمایہ داروں اور اعلی طبقات کا سب سے بڑا حلیف یا مددگار وہاں کا مذہبی طبقہ ہوتا ہے جو مذہب کی آڑ میں ناجائز منافع سے کمائے جانے والے پیسے یا دولت کو مذہبی چادر پہنا کر عام فرد میں مذہبی تاویلات پیش کر کے منافع بخش افراد کی لوٹ کھسوٹ کی دولت کو مختلف حیلے بہانوں سے جائز قرار دے کر تمام ناجائز دولت کے رسیاؤں کو مذہبی رسم و روایات کی فرسودہ رسموں کے اپنانے میں انھیں مصنوعی نجات دلواتا ہے۔

آپ اگر ایشیا اور خاص طور پر برصغیر کی سیاسی، معاشی اور سماجی صورتحال کا بغور مطالعہ کریں گے تو نظر آئے گا کہ سرمایہ داروں کا یہ حلیف مذہبی طبقہ دراصل اپنے مخصوص مفاد کے لیے سادہ اور عام فرد کے شعور کو مذہب کے فرسودگی میں جکڑ کر اس کو عقل و خرد کے زاویوں سے دور لے جائے گا، کیونکہ مذہبی طبقے کا سرمایہ دارانہ مفاد ہی ناجائز دولت کمانے والوں کو لالچی بنانے اور عام فرد کو عقیدت پسند رکھنے میں ہے۔

اس پوری بحث کے دوران یہ بات تو بہت واضح طور سے سامنے آچکی ہے کہ جب تک دنیا میں عام افراد کی لوٹ کھسوٹ کے سرمایہ دارانہ نظام اور مذہب پرستوں کا اتحاد قائم رہے گا کم از کم اس وقت تک عقل و خرد کی رسوائی ہوتی رہے گی، علم دھتکارا جاتا رہے گا، سماجی شعور ڈگریاں حاصل ہونے تک محدود ہو جائے گا اور سماج کے رویے مستقبل میں کوریئر کے ذریعے گھروں پر آن لائن منگوائے جائیں گے، یہی وہ وجہ ہے جس پر عقل و خرد زمانے سے رو رہا ہے اور اب تو صرف ماتم یا سینہ کوبی کر رہا ہے۔

بلکہ شہریوں کی روزمرہ آمد و رفت کو برقرار رکھنا بھی ایک بڑا چیلنج تھا۔ ہزاروں ٹریفک اہلکار شدید گرمی میں سڑکوں پر موجود رہے، جلوسوں کے اطراف پارکنگ، متبادل راستوں، ایمرجنسی گاڑیوں کی نقل و حرکت اور ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کے لیے مسلسل کام کرتے رہے۔ عام شہری شاید اس محنت کو براہ راست محسوس نہ کریں۔۔

واقعہ کربلا: تاریخ، ذمہ داری اور امت کا معتدل فہم

صاحبزادہ محمد امانت رسول

واقعہ کربلا اسلامی تاریخ کا ایک ایسا سانحہ ہے جس نے امت کے اجتماعی شعور کو گہرائی سے متاثر کیا۔ محرم الحرام کا ذکر آتے ہی یہ واقعہ یاد آتا ہے۔ جس میں سیدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی شہادت پیش آئی۔ اہل سنت کے نزدیک یہ واقعہ جذبات، سیاست اور تاریخ کے امتزاج کے بجائے علم، احتیاط اور عدل کے ساتھ سمجھنے کا متقاضی ہے۔ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے نواسے اور اہل بیت کے معزز فرد تھے۔ ان کا مقام امت میں محبت اور احترام کا ہے۔ تاریخی مصادر کے مطابق 60 ہجری کے بعد جب سیاسی حالات تبدیل ہوئے تو مدینہ منورہ میں آپ نے قیام چھوڑ کر مکہ مکرمہ کا رخ کیا۔ یہ بات اہم ہے کہ یہ سفر کسی مسلح تحریک یا بغاوت کے طور پر بیان نہیں کیا جاتا بلکہ تاریخی کتب میں اسے ایک سیاسی صورت حال سے کنارہ کشی اور اپنی پوزیشن کے اظہار کے طور پر دیکھا گیا ہے۔ مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران اہل کوفہ کی جانب سے متعدد خطوط موصول ہوئے جن میں امام حسین رضی اللہ عنہ کو دعوت دی گئی کہ وہ وہاں آئیں اور قیادت کریں۔ اسی پس منظر میں آپ نے اپنے چچازاد بھائی مسلم بن عقیل کو کوفہ بھیجا تاکہ حالات کا جائزہ لیا جائے۔ ابتدائی رپورٹس میں حمایت کا تاثر تھا، لیکن بعد ازاں سیاسی حالات تیزی سے بدل گئے۔ مسلم بن عقیل کی شہادت اور کوفہ کی صورت حال کی تبدیلی نے اس پورے منظرنامے کو پیچیدہ بنا دیا۔ امام حسین رضی اللہ عنہ مکہ سے عراق کی طرف روانہ ہوئے۔ راستے میں مختلف اطلاعات بھی موصول ہوئیں جن سے صورتحال کی سنگینی واضح ہوتی گئی۔ بالآخر یہ قافلہ کربلا کے مقام پر روک لیا گیا۔

یہاں ایک اہم اصولی نکتہ سمجھنا ضروری ہے کہ واقعہ کربلا کو صرف ایک فرد یا ایک فریق کی ذمہ داری کے طور پر نہیں دیکھا جاتا بلکہ یہ اس پورے سیاسی و انتظامی بحران کا نتیجہ تھا جو اس دور میں امت کے اندر پیدا ہوا۔

یزید بن معاویہ اس وقت ریاست کا سربراہ تھا، اس لیے اس کے دور حکومت میں پیش آنے والے واقع کی ذمہ داری کے ایک پہلو سے اس کا ذکر بھی تاریخی تناظر میں کیا جاتا ہے۔ تاہم اہل سنت کا اصول یہ ہے کہ تاریخی واقعات کے فیصلے جذبات یا موروثی نفرت کے بجائے عدل، احتیاط اور تحقیق کے ساتھ کیے جائیں۔ یزید کے بارے میں اہل سنت کا موقف نہ افراط پر مبنی ہے اور نہ تفریط پر۔ اس کے بارے میں تین بنیادی اصول سامنے آتے ہیں:

اسے صحابہ کے درجے میں شمار نہیں کیا جاتا

اس پر لعنت کو دین کا لازمی اور عمومی عقیدہ نہیں بنایا جاتا

تاہم واقعہ کربلا اور اس کے بعد کے سیاسی حالات کے تناظر میں اس کے دور حکومت کو تنقیدی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ امام ابن کثیر اور امام ذہبی جیسے اکابر مورخین نے بھی یہی منہج اختیار کیا ہے کہ: ظلم کی مذمت کی جائے، مگر غیر ثابت، مبالغہ آمیز یا جذباتی روایات سے اجتناب کیا جائے۔

یہ اعتراض اکثر کیا جاتا ہے کہ بعض صحابہ یا اہل مدینہ امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیوں نہیں گئے۔ اس کا جواب تاریخی اور اصولی طور پر یہ ہے کہ اس دور میں مدینہ اور مکہ کے اکابر صحابہ کی بڑی تعداد نے عمومی طور پر سیاسی تصادم سے اجتناب کی پالیسی اختیار کی تھی، کیونکہ ان کا رجحان امت کو خانہ جنگی سے بچانا تھا۔ ثانیاً، ہر صحابی کا اپنا اجتہادی فہم تھا۔ بعض نے خاموشی اختیار کی، بعض نے بیعت یا غیر جانب داری کا راستہ اپنایا۔ اس اختلاف کو دینی جرم کے بجائے اجتہادی اختلاف سمجھا جاتا ہے۔ ثالثاً، امام حسین رضی اللہ عنہ کا اقدام ان کے اپنے فہم اور حالات کے ادراک پر مبنی تھا، جبکہ دیگر اکابر نے اپنے فہم کے مطابق امت کے عمومی استحکام کو ترجیح دی۔ اس لیے اسے اکیلا چھوڑ دیا گیا کے جذباتی فریم کے بجائے اجتہادی اختلاف رائے کے طور پر دیکھنا زیادہ درست ہے۔

یہ بات بھی اہم ہے کہ امریکا اور ایران اپنی اپنی دنیا میں کیسے پیش کرتے ہیں۔

امریکا ایران تاریخی معاہدہ دونوں ممالک سمیت عالمی دنیا اور بالخصوص مڈل ایسٹ کی سیاست اور امن کے لیے کافی اہمیت رکھتا ہے۔ اس معاہدے کا ہونا امن کی ایک بڑی تصویر کو پیش کرتا ہے۔ پاکستان سمیت چین، روس، ترکی، قطر، سعودی عرب نے اس عمل میں ثالثی کا کردار ادا کیا، وہ بھی خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔

اس معاہدہ کی پایہ تکمیل میں پاکستان کی سیاسی اور بالخصوص عسکری قیادت کے کردار کو بھی کسی طور پر نظرانداز نہیں کیا جاسکتا اور امن معاہدے کی تقریب کی میزبانی کا اعزاز بھی پاکستان کو ملا اور پاکستان کے کردار کو عالمی دنیا سمیت خود امریکا اور ایران نے پزیرائی دی ہے۔

لیکن ایک طرف یہ امن معاہدے کی خوشی ہے تو دوسری طرف آج بھی اس معاہدے کے باوجود سب میں بہت سے سوالات اور خدشات ہیں کہ اس امن معاہدے کا مستقبل کیا ہوگا۔

دونوں ممالک کے لیے یہ معاہدہ کرنا آسان کام نہیں تھا۔ اس معاہدے سے فوری طور پر عالمی معیشت، علاقائی استحکام اور جوہری عدم پھیلاؤ اقتصادی فوائد سامنے آسکتے ہیں۔ اگلے ساٹھ دن اس معاہدہ کے مستقبل کا فیصلہ کریں گے کہ حالات کیا رخ اختیار کریں گے۔

اب تک کے جو معاملات ہم دیکھ رہے ہیں اس میں فی الحال بہت سے سوالات ہیں۔ مثال کے طور پر آبنائے ہرمز، ایران پر امریکا کی جانب سے جو پابندیاں ہیں ان میں نرمی کا حتمی ٹائم فریم یا امریکا جو ایران کے جوہری پروگرام پر پابندیاں دیکھنا چاہتا ہے یا جو افزودہ یورینیم کا مستقبل کیا ہوگا اس پر بھی اہم سوالات ہیں۔

اسی طرح خاص طور پر کیا دونوں اطراف سے یعنی اسرائیل اور حزب اللہ جو سخت گیر مزاج رکھتے ہیں اس امریکا اور ایران کے ممکنہ معاہدہ کو قبول کر لیں گے یا ان کی مزاحمت ایک دوسرے کے خلاف جاری رہے گی۔ دوسری طرف ایران enrichment کا حق چھوڑنے کو اپنی ریڈ لائن قرار دیتا ہے جب کہ امریکا صفر enrichment یا سخت تنفیذ چاہتا ہے۔ خود ایران میں جو داخلی مزاحمت ہے اس میں بھی ایران کی موجودہ قیادت کو سامنا ہے اور سپریم لیڈر کی منظوری آسان کام نہیں ہوگا۔ ایران سپریم لیڈر کے بقول انہوں نے صدر کی درخواست پر معاہدہ کی منظوری دی ہے اور اگر امریکا اس پر عملدرآمد نہیں کرے گا تو ہمارا موقف امریکا سے مختلف ہوگا۔

اگر اس معاہدے کے برعکس حالات خراب ہوتے ہیں تو پھر دنیا میں یا عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوگا، اہم مسئلہ اس معاہدے کے باوجود امریکا اور ایران کے درمیان اعتماد کی کمی کا بھی ہے۔

یہ ہی وجہ ہے کہ عملاً ایران نے واضح طور پر کہا ہے کہ معاہدے کی کامیابی کا بڑا انحصار امریکا کے کردار پر ہوگا۔ دوسری طرف ہمیں اس معاہدے کے تناظر میں جو نئی صورتحال بنی ہے اس میں امریکا اور اسرائیل کے تعلقات میں جو بگاڑ دیکھنے کو ملا ہے اس کی نئی نوعیت کیا ہوگی۔

امریکا ایران معاہدہ اور مستقبل کے خدشات

سلمان عابد

یہ کہا جارہا ہے کہ اس معاہدہ کے اگلے ساٹھ دنوں میں ان تمام تر تکنیکی تفصیلات سامنے آجائیں گی اور اگر ان میں مثبت تبدیلی کا عمل ہوگا تو ایران پر پابندیوں کا خاتمہ، اور علاقائی سطح پر بات چیت کا نیا راستہ کھلے گا۔ سب سے بڑا خدشہ enrichment and verification پر ناکامی پر بات چیت کی ناکامی ہو سکتا ہے۔

بعض عالمی ماہرین کے بقول اگر اس ڈیل میں اسرائیل اور حزب اللہ نہیں ہیں تو اس کی کامیابی کے بارے میں فوری طور پر کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا کیونکہ اسرائیل بھی جنگ کا اہم حصہ ہے جسے نظر انداز کرنا آسان نہیں ہوگا۔ خود یورپی یونین کے بقول اگر ایران اپنے اوپر لگائی گئی پابندیوں کا خاتمہ چاہتا ہے تو اس کو اپنے طرز عمل کو تبدیل کرنا ہوگا اور عالمی دنیا کے تحفظات کو دور کر کے ہی وہ اپنے لیے بہتر حالات پیدا کر سکتا ہے۔

کیونکہ ایران کی جانب سے یہ کہنا کہ اس معاہدے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم امریکی اور اسرائیلی جرائم کو بھول جائیں گے یا ان کو معاف کر دیں گے مزید معاملات میں تلخی کو پیدا کر سکتا ہے۔ اسی طرح ایک طرف امریکا اور ایران معاہدہ ہو رہا تو دوسری طرف امریکی نائب صدر کے بقول ابھی بھی اس معاہدے کی بہت سی تفصیلات آنا باقی ہے۔

یعنی یہ اس ابہام کو پیدا کرتا ہے کہ جو معاہدہ ہونے جا رہا ہے وہ مکمل معاہدہ نہیں بلکہ اگلے کچھ عرصے کی بات چیت سے بہت کچھ نیا سامنے آئے گا اور دیکھنا ہوگا کہ اس کی دونوں اطراف سے قبولیت کیا ہوگی۔

لیکن اچھی بات یہ ہے اس جنگ کے نتیجہ میں ہم نے عالمی سفارت کاری کی ایک نئی دنیا دیکھی ہے۔ جنگ کے بعد جو ناکامی ہوئی اس کے بعد چاروں اطراف سے ثالثی اور سفارت کاری کی آوازوں نے مسائل کو بات چیت کی مدد سے حل کرنے پر زور دیا۔

یہ جو کچھ ہم امن معاہدے کی صورت میں دیکھ رہے ہیں اس کا بڑا کریڈیٹ ہی سفارت کاری پر مبنی پالیسی اور حکمت عملی کو جاتا ہے۔ اب مسائل کے حل کو جنگوں کی بنیادوں پر حل کرنے کا دور گیا اور اب وقت دنیا کی سیاست میں سفارت کاری پر مبنی جنگ کا ہے۔

اس لیے اگر ان حالات میں امریکا اور ایران معاہدے کی صورت میں ہم نے کوئی امن کا فریم ورک طے کر لیا ہے تو یہ اچھی بات ہے اور اسی بنیاد پر جو مسائل رہ گئے ہیں اس کا علاج بھی تلاش کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ سب مل کر اس پر اتفاق کریں کہ ہم نے جتنے بھی تنازعات ہیں ان کا علاج سیاسی بنیادوں پر سیاسی حکمت عملی اور بات چیت کی مدد سے حل کریں گے۔

اسی طرح وہ قوتیں جو اس ماہدے کی قبولیت سے انکاری ہیں یا اس کو مسترد کر رہی ہیں ان کے ساتھ بھی عملی طور پر بات چیت اور اعتماد سازی کے ماحول کو پیدا کرنا ہوگا۔ کیونکہ اگر مفاہمت اور امن کی سیاست میں دنیا کے مختلف ملکوں میں تقسیم ہوتی ہے یا برقرار رہتی ہے تو پھر جنگوں کی سیاست کا خاتمہ آسانی سے ممکن نہیں ہوگا۔

اس معاہدے کی کامیابی اسی صورت میں ممکن ہوگی جب ہم جنگ کو بنیاد بنانے کی بجائے امن اور ایک دوسرے کی خودمختاری اور سلامتی کو تسلیم کریں۔ خاص طور پر بڑے طاقت ور ممالک کو چھوٹی دنیا کے ممالک کی خود مختاری کو قبول کرنا ہوگا۔

یہ بات بھی اہم ہے امریکا اور ایران اس معاہدے کو اپنی اپنی دنیا میں کیسے پیش کرتے ہیں اور اگر وہ اس معاہدہ کو ایک دوسرے کے خلاف جنگ میں فتح اور شکست کے طور پر پیش کریں گے تو اس سے حالات میں تلخی آئے گی۔

کیونکہ اس طرز کے معاہدوں میں فتح اور شکست کے مقابلے میں ون ون صورتحال بنائی جاتی ہے اور تصویر پیش کی جاتی ہے کہ ہم نے تمام تر معاملات کو بات چیت اور جمہوری یا مفاہمت کی حکمت عملی سے کچھ لو اور کچھ دو کی بنیاد پر حاصل کیے ہیں۔ لیکن اگر اس ڈھول کو پیٹنا ہے کہ ہم نے اس جنگ میں امریکا یا ایران کو شکست دی ہے تو یہ معاہدہ آگے نہیں بڑھ سکے گا۔

، لیکن کسی بڑے شہر میں ٹریفک کا معمول کے مطابق چلتے رہنا بھی کامیاب منصوبہ بندی کی علامت ہوتا ہے۔ صوبے کے دیگر اضلاع میں بھی آر پی اوز، سی پی اوز، ڈی پی اوز، سی ٹی اوز اور ضلعی انتظامیہ نے اپنی اپنی فورسز کو شاباش دی۔ یہ روایت اس لیے بھی اہم ہے کہ مشکل ڈیوٹی انجام دینے والے اہلکاروں کی حوصلہ افزائی اداروں کے اندر اعتماد اور ذمہ داری کے احساس کو مضبوط کرتی ہے۔ تاہم شاباش کا اصل مقصد صرف تعریف نہیں ہونا چاہیے بلکہ آئندہ کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کی ترغیب بھی ہونا چاہیے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہر بڑے سیکیورٹی آپریشن کے بعد صرف کامیابی کا جشن کافی نہیں ہوتا بلکہ خامیوں کا جائزہ لینا بھی اتنا ہی ضروری ہوتا ہے۔ جہاں اچھی کارکردگی کی تعریف ہونی چاہیے، وہیں مستقبل کے لیے بہتر منصوبہ بندی، جدید تربیت، ٹیکنالوجی کے مزید استعمال، انٹیلی جنس کے مؤثر تبادلے اور شہری سہولتوں میں بہتری پر بھی مسلسل کام ہونا چاہیے۔

پشتو میں ایک کہاوت ہے کہ بعض سچ گالی ہوتے ہیں

یہ دنیا ہے ہی کچھ الٹ پلٹ سی، جو برائی کو اچھائی اور اچھائی کو برائی بنا دیتی ہے اور یہی گلہ مرشد کو بھی تھا کہ

کی وفا ہم سے تو غیر اس کو جفا کہتے ہیں
ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو برا کہتے ہیں

لیکن ہمیں دنیا کی پروا نہیں ہے، بھاڑ میں جائے یہ دنیا، اس کے مالی موالی، اس کے طرف دار، تابعدار اور نمک خوار۔ اور ہم اس کی پروا کریں ہی کیوں؟

دنیا نے ہم کو دیا کیا
دنیا سے ہم نے لیا کیا

اس لیے بات انصاف بلکہ تحریک انصاف کی کریں گے اور ڈنکے کی چوٹ پر کریں گے۔

چلیے! ہم آپ سے پوچھیں گے کہ وہ کون ہے یا کیا ہے؟ جس کی وجہ سے یہ دنیا امن و آشتی کا گہوارہ ہے؟ جس کے دم قدم سے ساری رونقیں ہیں، زندگی ہے، خوشیاں ہیں اور ہر طرف محبت ہی محبت، امن ہی امن اور آشتی ہی آشتی ہے، ہمارے بس میں ہوتا تو ہم اسے اقوام متحدہ، دولت مشترکہ، عالمی امن کا ضامن بلکہ ساری دنیا کا بادشاہ یا وزیراعظم بنا دیتے۔

وزیراعظم نہ سہی وزیر، مشیر یا معاون ضرور بنا دیتے۔ لیکن پھر وہی افسوس کہ ناہنجار دنیا اور اس کے الٹ پلٹ لوگ ہم سے اتفاق نہیں کریں گے۔

وہی بات کہ ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو برا کہتے ہیں اور یہ اچھا بلکہ بہت اچھا اور اچھوں کے اچھا، جس کا ذکر کرنا چاہتے، مدح سرائی کرنا چاہتے ہیں، اس کا نام نامی اور اسم گرامی ہے جھوٹ۔ کیوں بہک گئے نا آپ۔

پھر وہی بات کہ ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو برا کہتے ہیں لیکن اگر تھوڑی دیر کے لیے اپنی کھوپڑی کو زحمت دیں جو اگرچہ عدم استعمال کی وجہ سے گل سڑ نہ چکی ہو تو یہ سارے شہروں کے بازاروں میں گلیوں میں گلیاروں میں، دفتروں میں مجلسوں میں، مطلب یہ کہ ہر جگہ جو یہ امن آشتی نظر آ رہی ہے، لوگ ایک دوسرے سے ہنس بول رہے ہیں، گلے مل رہے ہیں، واری صدقے ہو رہے ہیں، کس کے دم قدم سے ہے؟

بلکہ ہم تو یہاں تک کہتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہی نہیں بلکہ یہ دنیا ہی اب تک موجود نہ ہوتی، اگر عالمی امن کا ضامن جھوٹ موجود نہ ہوتا، پہلے ہی سب لوگ آپس میں کٹ مر چکے ہوتے۔

چلیے ابھی آپ کے سامنے ثابت کرتے ہیں۔ ایسا کیجیے کہ گھر سے نکلتے ہوئے قسم کھائیں کہ جھوٹ نہیں بولیں گے، صرف سچ بولیں گے اور سچ کے سوا کچھ نہیں بولیں گے۔

سب سے پہلے تو دروازے سے نکلتے ہی آپ کا اپنے پڑوسی کے ساتھ اگر لات یا ہاتھ و گریبانی، گالم گلوچ نہیں تو کم سے کم یو یو اور می می تو ضرور ہو جائے گی۔

آگے بڑھیں گے تو نکڑ کے دکاندار کی

عالمی امن کا ضامن

سعد اللہ جان برق

بے ایمانیاں یاد آجائیں گی اور پھر۔۔۔ آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا؟ شام کو آپ گھر کے بجائے اسپتال یا حوالات میں پہنچ چکے ہوں گے اور ہاں! آپ گھر سے نکلیں گے کیسے؟ اگر آپ نے سچ بولا تو پہلی جنگ عظیم تو اپنے گھر میں ہی برپا ہو جائے گی، اگر آپ اور آپ کی بیوی دونوں نے سچ بولا تو؟

ہم دعوے سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر آج اسی وقت کسی جادوگر نے کوئی منتر پڑھ کر یا جادو پھونک کر سارے لوگوں کا منہ جھوٹ کے لیے بند کر دیا تو ایک حشر برپا ہو جائے گا۔ یہ ہنستے بولتے لوگ ایک دوسرے سے شیر و شکر لوگ گلی، پھول و بہار اور گل و گلزار لوگ اچانک خاردار، زہریار اور شعلہ بار ہو جائیں گے، ہر طرف منہوں اور زبانوں سے شعلے نکلنا شروع ہو جائیں گے، ہر طرف ہاتھ و گریبانی، لات مکے بلکہ چاقو چھریاں تک چلنے لگیں گی، ڈزاڈز کی آوازیں بھی سنائی دے سکتی ہیں، شام تک نہ اسپتالوں میں کوئی جگہ باقی رہے گی نہ حوالاتوں میں پشتو میں ایک کہاوت ہے کہ بعض سچ گالی ہوتے ہیں۔

اب آپ خود انصاف بلکہ تحریک انصاف سے کام لیں کہ آپ کسی کو غلیظ گالی دیں گے اور وہ آپ کو کچھ نہیں کہے گا بلکہ کہنے کے بجائے کرنے پر اتر آئے گا۔

اس پر چھوٹی سی حکایت ہے، کہتے ہیں کہ ایک بیوہ کا بیٹا اکثر مار کھا کر گھر آتا تھا۔ بیوہ ماں نے ایک دن پوچھا، بیٹا لوگ تجھے روز کیوں مارتے ہیں؟

بیٹے نے کہا، ماں میں سچ کہتا ہوں اس لیے۔ اس پر ماں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا، یہ کیسے برے لوگ ہیں جو تمہیں سچ کہنے پر مارتے ہیں، سچ تو بڑی اچھی چیز ہے، ہر کسی کو ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔

بیٹے نے کہا، ماں یہ سچ ہے ہی ایسی کڑوی چیز۔ لوگ اسے پسند نہیں کرتے۔ اگر میں نے آپ سے بھی سچ کہا تو آپ بھی مجھے ماریں گی۔ ماں نے کہا، ناں بیٹا ناں، بھلا میں سچ کہنے پر تمہیں کیوں ماروں گی۔ تم سچ بولو۔

بیٹے نے کہا، ماں میرے باپ کو تو مرے ہوئے کئی سال ہو گئے ہیں تو آپ اپنا بناؤ سنگھار کس لیے کرتی ہو۔ لڑکے کو انجام کا اندازہ تھا، اس لیے وہ پہلے ہی دروازے کی طرف دوڑ لگا چکا تھا اور ماں کی پھینکی لکڑی دروازے پر پڑ گئی۔ ویسے سچ کے بارے میں بھی لوگوں نے ادھر ادھر کی فضول باتیں کی ہیں مثلاً سب سے بڑا جہاد کسی جابر سلطان کے سامنے سچ کہنا ہے۔ اب جابر سلطان کا تو پتہ نہیں لیکن سب سے مشکل کام کسی شوہر کا اپنی بیوی کے سامنے سچ کہنا ہے اور اس سے بھی زیادہ مشکل کام اپنے آپ کے سامنے سچ کہنا ہے۔

چنانچہ ہم کبھی بھول کر بھی اپنے آپ کو سچ نہیں کہتے، جب بھی کہتے ہیں، اپنے آپ سے جھوٹ ہی کہتے ہیں کہ اسی میں عافیت ہے۔ ایک دو مرتبہ ہم نے یہ غلطی کی تھی اور پھر مدتوں ہم اپنے آپ سے ناراض رہے۔ چنانچہ اب جب بھی بولتے ہیں جھوٹ ہی بولتے ہیں اور جھوٹ کے سوا کچھ نہیں بولتے۔

کامیاب ادارے وہی ہوتے ہیں جو اپنی کامیابیوں پر مطمئن ہونے کے بجائے ہر تجربے سے سیکھتے ہیں۔ اس پورے عمل کا ایک اہم پہلو عوامی تعاون بھی ہے۔ عزاداروں، جلوسوں کے منتظمین، مختلف مکاتب فکر کے علما، میڈیا اور شہریوں نے انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ قانون کی پابندی، ٹریفک پلان پر عمل اور برداشت کے رویے نے بھی امن کے قیام میں بنیادی کردار ادا کیا۔ درحقیقت امن صرف پولیس کی ذمہ داری نہیں بلکہ یہ ریاست اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ یوم عاشور کا پرامن اختتام یقیناً باعث اطمینان ہے اور اس پر تمام متعلقہ ادارے شاباش کے مستحق ہیں۔ لیکن اس شاباش کی اصل اہمیت اسی وقت برقرار رہے گی جب یہی جذبہ، یہی ہم آہنگی اور یہی پیشہ ورانہ ذمہ داری سال کے باقی ایام میں بھی عوام کی جان و مال کے تحفظ، قانون کی حکمرانی اور بہتر شہری خدمات کی صورت میں نظر آئے۔ یہی کسی بھی کامیاب ریاستی نظام کا حقیقی معیار ہے۔

واقعہ کربلا کے حوالے سے بعد کے ادوار میں متعدد ایسی روایات بھی شامل ہو گئیں جن کی سند کمزور یا غیر ثابت ہے۔ اہل علم کا اصول یہ ہے کہ معتبر تاریخی و حدیثی مصادر کو بنیاد بنایا جائے اور جذباتی یا افسانوی اضافوں سے اجتناب کیا جائے۔

طبری اور ابن کثیر جیسے مورخین متعدد روایات نقل کرتے ہیں، مگر وہ خود بھی قاری کو تحقیق اور تنقید کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

بقیہ 1

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر عوام کو صحت کی معیاری اور بروقت سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے کسی بھی قسم کی غفلت یا نااہلی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت کے اداروں میں جوابدہی اور شفافیت حکومت کی اولین ترجیح ہے اور جو افسر یا اہلکار اپنے فرائض میں کوتاہی کا مرتکب پایا جائے گا، اس کے خلاف قانون کے مطابق بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات، بہتر انتظامی نظام اور مؤثر نگرانی کے ذریعے عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس ضمن میں تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری دیانتداری، پیشہ ورانہ صلاحیت اور احساس ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں۔ معاون وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے احتساب کا عمل بلاتعطل جاری رہے گا۔

بقیہ 2

میں بطور مہمان خصوصی 54 ویں کامن ٹریننگ پروگرام کے زیر تربیت افسران سے انوائرمنٹ اینڈ کلائمیٹ گورننس کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر سول سروسز اکیڈمی فرحان عزیز خواجہ، فیکلٹی ممبران اور زیر تربیت افسران کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں حالانکہ عالمی کاربن اخراج میں اس کا حصہ نہایت معمولی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ جن لوگوں کا موسمیاتی بحران پیدا کرنے میں سب سے کم کردار ہے وہی اس کے سب سے زیادہ متاثرین بھی ہیں اس لیے عالمی برادری پر لازم ہے کہ وہ موسمیاتی انصاف، مالی معاونت اور جدید ٹیکنالوجی کی منصفانہ منتقلی کو یقینی بنائے تاکہ ترقی پذیر ممالک موسمیاتی چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹ سکیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کسی بھی خاندان کو غربت سے نکلنے میں کئی دہائیاں لگ جاتی ہیں لیکن سیلاب، ہیٹ ویو یا دوسری موسمیاتی آفت چند دنوں میں ان کی پوری زندگی کی کمائی اور محنت کو تباہ کر دیتی ہے اور وہ دوبارہ غربت کی دلدل میں جا گرتے ہیں اس لیے موسمیاتی تبدیلی کو صرف ماحولیاتی مسئلہ سمجھنے کی بجائے انسانی ترقی، معاشی استحکام اور سماجی انصاف کے تناظر میں دیکھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں گزشتہ چار بڑے سیلابوں کے دوران تقریباً 6 ہزار افراد جاں بحق، 19 ہزار زخمی یا معذور جبکہ تقریباً 4 کروڑ افراد بے گھر ہوئے۔ ان آفات سے ہونے والا انسانی اور معاشی نقصان کئی جنگوں اور تنازعات سے کہیں زیادہ ہے لہٰذا موسمیاتی خطرات سے نمٹنے کیلئے قومی سطح پر مضبوط حکمت عملی اور مؤثر ادارہ جاتی تعاون کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ سستی اور محفوظ رہائش کو فلاحی منصوبہ نہیں بلکہ ہر شہری کا بنیادی حق سمجھا جانا چاہیے۔ اگر سیلاب کے باعث بچے کئی ماہ تک تعلیم سے محروم رہ جائیں، سکول تباہ ہو جائیں، خاندان بے گھر ہو جائیں اور روزگار ختم ہو جائے تو یہ صرف قدرتی آفت نہیں بلکہ موسمیاتی تبدیلی کے گہرے سماجی اثرات ہیں۔ انہوں نے اپنے طالب علمی کے زمانے کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت صبح کے وقت فضا صاف ہوتی تھی، گھاس پر شبنم کے قطرے چمکتے تھے، تتلیاں باغات میں اڑتی تھیں اور رات کے وقت جگنو عام دکھائی دیتے تھے لیکن گزشتہ تین دہائیوں میں ماحولیاتی آلودگی، سموگ، آلودہ پانی اور فضائی آلودگی نے قدرتی ماحول کو شدید متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج صاف ہوا اور صاف پانی جیسی بنیادی نعمتیں بھی لاکھوں شہریوں کی پہنچ سے دور ہو چکی ہیں۔ خوشحال طبقہ تو منرل واٹر خرید سکتا ہے لیکن غریب آدمی آلودہ پانی پینے پر مجبور ہے جس کے باعث مختلف بیماریوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پائیدار اور ماحول دوست شہری ترقی کو صرف خوبصورتی، بلند و بالا عمارتوں، نعروں یا سرمایہ کاری تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ ایسے شہر تعمیر کئے جائیں جہاں ہر شہری بالخصوص کم آمدنی والا طبقہ، محفوظ، صحت مند اور باوقار زندگی گزار سکے۔ انہوں نے زور دیا کہ شہری منصوبہ بندی میں غریب اور محروم طبقات کی ضروریات اور آواز کو مرکزی حیثیت دی جائے کیونکہ حقیقی ترقی وہی ہے جس کے ثمرات معاشرے کے ہر فرد تک پہنچیں۔ انہوں نے زیر تربیت افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل کے سول سرونٹس کی حیثیت سے ان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ پالیسی سازی اور انتظامی فیصلوں میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو مدنظر رکھیں اور ہر شعبے میں پائیدار ترقی کے اصولوں کو فروغ دیں۔ سوال و جواب کی نشست میں معاشی ترقی سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی اختیار کرنے والی قومیں ترقی کی دوڑ میں آگے نکل جاتی ہیں جبکہ پرانے طریقوں پر انحصار کرنے والے ممالک پیچھے رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا میں وہ نوجوان کامیاب ہیں جو نئی ٹیکنالوجی، اختراع اور نئی مہارتوں کی تیاری کے ذریعے عوامی ضروریات کو سہولت میں تبدیل کر رہے ہیں۔ اسی سوچ کو پاکستان میں فروغ دینا ہوگا۔ انہوں نے اڑان پاکستان پروگرام کو حکومت کا ایک مؤثر، دوراندیش اور حوصلہ افزا قومی وژن قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کے ذریعے پاکستان اقتصادی ترقی، سرمایہ کاری، برآمدات، جدید ٹیکنالوجی اور انسانی وسائل کی ترقی کے شعبوں میں نمایاں پیش رفت حاصل کر سکتا ہے اور عالمی برادری میں باوقار مقام حاصل کرے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پائیدار معاشی استحکام کیلئے پاکستان کو اپنی برآمدات میں نمایاں اضافہ کرنا ہوگا۔ اس وقت ملک میں درآمدات برآمدات سے زیادہ ہیں جس کے باعث قیمتی زرمبادلہ پر دباؤ بڑھتا ہے۔ اگر پیداواری صلاحیت اور برآمدی شعبے کو مضبوط نہ بنایا گیا تو ملک کو ہر چند سال بعد بیرونی ادائیگیوں کے بحران کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزارت موسمیاتی تبدیلی کا بنیادی کردار عالمی سطح پر پاکستان کا موقف مؤثر انداز میں پیش کرنا، بین الاقوامی موسمیاتی سفارت کاری کو فروغ دینا، موسمیاتی مالی معاونت کے حصول کیلئے کوششیں کرنا اور عالمی ماحولیاتی معاہدوں میں پاکستان کی نمائندگی کرنا ہے۔ اسلام آباد میں پولن الرجی سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ عدالتی احکامات کے تحت بعض ایسے درخت ہٹائے گئے تھے جو شدید پولن الرجی کا باعث بن رہے تھے تاہم حکومت نے ان کے متبادل کے طور پر تین گنا زیادہ نئے درخت لگا کر ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے کی کوشش کی۔ سولر پالیسی کے حوالے سے سوال پر انہوں نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں کیپیسٹی چارجز کا بوجھ بالآخر عام صارفین پر منتقل ہوا جبکہ سولر سسٹم نصب کرنے والے صارفین اس بوجھ سے بڑی حد تک محفوظ رہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کی توانائی پالیسیوں میں توازن اور انصاف کو یقینی بنانا ہوگا۔ سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے سوال پر ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ معاہدے کے تحت تین مشرقی دریا بھارت جبکہ تین مغربی دریا پاکستان کے حصے میں آئے تھے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا۔ پانی روکنے کی کسی بھی کوشش کے سنگین علاقائی نتائج برآمد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کو یہ بھی مدنظر رکھنا چاہیے کہ خطے میں آبی وسائل ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور پانی کے بہاؤ میں غیر فطری

مداخلت سے نہ صرف قحط بلکہ شدید سیلاب جیسی صورتحال بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی جارحانہ پالیسیوں کے نتائج بھارت کیلئے سودمند ثابت نہیں ہوئے اس لیے خطے کے امن اور استحکام کیلئے بین الاقوامی معاہدوں کا احترام ضروری ہے۔ وفاقی وزیر نے زیر تربیت افسران پر زور دیا کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی انجام دہی میں ماحول دوست پالیسیوں کے نفاذ، قدرتی وسائل کے تحفظ، شفاف طرز حکمرانی، مؤثر ماحولیاتی قوانین کے اطلاق اور عوام میں ماحولیاتی شعور اجاگر کرنے کو ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ مؤثر کلائمیٹ گورننس ہی پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول، قدرتی وسائل کے تحفظ اور آنے والی نسلوں کیلئے محفوظ، سرسبز اور خوشحال پاکستان کی ضمانت فراہم کر سکتی ہے۔ تقریب کے اختتام پر ڈائریکٹر سول سروسز اکیڈمی نے وفاقی وزیر کا شکریہ ادا کیا اور انہیں یادگاری شیلڈ پیش کی۔ بعد ازاں وفاقی وزیر نے زیر تربیت افسران اور فیکلٹی ممبران کے ساتھ گروپ فوٹو بھی بنوایا۔

بقیہ 3

دہشتگردوں کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے پاکستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرے گی، دشمن پاکستان کی سفارتی کامیابیوں اور گزشتہ برس معرکہ حق میں حاصل ہونے والی کامیابیوں سے خائف ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ میں صوبائی اپیکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ گزشتہ چار روز کے دوران بلوچستان میں انتہائی افسوسناک دہشت گردی کے واقعات پیش آئے، جن میں پولیس اہلکار، سیکیورٹی فورسز کے جوان اور بے گناہ شہری شہید ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے مؤثر کارروائیاں کرتے ہوئے 54 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا، دہشت گردی کے خلاف جنگ اس وقت تک جاری رہے گی جب تک آخری فسادی دہشتگرد کا خاتمہ نہیں ہو جاتا۔ شہباز شریف نے کہا کہ افواج پاکستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پوری قوم نے دہشت گردی کے خلاف بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ قوم اپنی بہادر افواج اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور یقین رکھتی ہے کہ ان قربانیوں کے نتیجے میں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ دہشت گردی کے اس فتنے میں پاکستان کے مشرقی ہمسایہ ملک کا بھرپور کردار ہے، جو دہشت گردوں کو اسلحہ، مالی معاونت اور دیگر سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین استعمال کرتے ہوئے دہشت گرد خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں حملے کرتے ہیں، تاہم ریاست ان عناصر کے مذموم عزائم کو ہر صورت ناکام بنائے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک کی سیاسی و عسکری قیادت مکمل یکسوئی کیساتھ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، دشمن پاکستان کی سفارتی کامیابیوں اور گزشتہ برس معرکہ حق میں حاصل ہونے والی کامیابیوں سے خائف ہے، اسی لیے وہ مختلف ذرائع سے ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے، لیکن پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت متحد ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اپنے عزم پر قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان، حکومت بلوچستان اور افواج پاکستان دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے تاکہ ملک کو امن، استحکام اور ترقی کا گہوارہ بنایا جا سکے۔ وزیراعظم نے دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے، ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور زخمیوں کو جلد صحت یاب کرے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی بلکہ یہی قربانیاں پاکستان میں پائیدار امن کی بنیاد ثابت ہوں گی۔

بقیہ 4

حفاظتی اقدامات مزید سخت کیے جا رہے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ تازہ اطلاعات کے مطابق کسی بھی وقت جھل مگسی میں حالات کشیدہ ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے، جس کے باعث مقامی سطح پر سیکیورٹی سرگرمیوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ تاہم اس حوالے سے متعلقہ حکام کی جانب سے تاحال کوئی باضابطہ تصدیق یا تفصیلی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل بھی ضلع جھل مگسی دہشت گرد حملوں کی زد میں آ چکا ہے، جہاں حملہ آوروں نے سابق گورنر بلوچستان نواب ذوالفقار علی مگسی کی جانب سے تعمیر کرائے گئے گورنر ہاؤس کو نشانہ بنا کر آگ لگا دی تھی، جبکہ اس حملے کے دوران بعض پولیس اہلکاروں کے اغوا کیے جانے کی اطلاعات بھی سامنے آئی تھیں، جس کے بعد علاقے میں بڑے پیمانے پر سیکیورٹی آپریشن اور حفاظتی اقدامات کیے گئے تھے۔ ذرائع کے مطابق موجودہ صورتحال کے پیش نظر سابق گورنر بلوچستان اور قبائلی رہنما نواب ذوالفقار علی مگسی نے مگسی قبیلے کے افراد کو ہر وقت چوکس رہنے، احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور اپنی حفاظت یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار صورتحال سے بروقت نمٹا جا سکے۔ دوسری جانب سیکیورٹی ادارے بھی صورتحال پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں اور کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے گشت میں اضافے، حساس مقامات کی نگرانی اور دیگر حفاظتی انتظامات کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے۔ علاقے کے عوام نے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے، امن و امان برقرار رکھنے اور کسی بھی ممکنہ حملے کی روک تھام کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام میں پائی جانے والی بے چینی کا خاتمہ ہو سکے۔

بقیہ 5

کے پرامن حل کے لیے مشترکہ کوششیں وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے جرائم کے خاتمے میں اہم کردار ادا کیا جا سکتا ہے، جبکہ ممالک کو ایک دوسرے کے تجربات اور کامیابیوں سے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ خطے کے ممالک کو باہمی تعاون کو فروغ دینا ہوگا تاکہ عوام کے جان و مال کا بہتر تحفظ یقینی بنایا جا سکے اور جرائم کے خلاف مؤثر حکمت عملی اختیار کی جا سکے۔ وزیر داخلہ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پولیس افسران کی پیشہ ورانہ تربیت پر خصوصی توجہ دینا ہوگی، جبکہ معلومات کے تبادلے اور ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ دنیا اور خطے میں امن برقرار رکھنے کے لیے تمام ممالک کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہو گا۔ محسن نقوی نے پاکستانی امن دستوں کی خدمات کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ عالمی امن کے قیام کے لیے پاکستانی امن دستوں کا کردار اور قربانیاں بے مثال ہیں۔

بقیہ 6

محمد ندیم احمد بہرانی اور انچارج 15 مددگار فورس کرم حسین بہر نے مشترکہ چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے گزشتہ روز پیش آنے والے قتل کے مقدمے میں نامزد مرکزی ملزم اسرار ولد ولی محمد، قوم جانجیہ بلیدی، سکنہ گاؤں علی محمد جانجیہ بلیدی، گڑھی خیرو (سندھ) کو گرفتار کر لیا۔ پولیس حکام کے مطابق گرفتار ملزم قتل کے مقدمے میں مرکزی ملزم نامزد

تھا، جسے جدید حکمت عملی اور فوری کارروائی کے ذریعے گرفتار کیا گیا۔ ملزم کو حراست میں لے کر مزید قانونی کارروائی اور تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے تاکہ مقدمے کے دیگر پہلوؤں کو بھی سامنے لایا جا سکے۔ ڈسٹرکٹ پولیس اوستہ محمد نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی اور قانون کی عملداری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا تاکہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ممکن بنایا جا سکے۔

بقیہ 7

ہوئے اسے بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں بابر یوسفزئی نے کہا کہ امن دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ میر شفیق الرحمان مینگل نے بہادری، جرات اور ثابت قدمی کے ساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ کیا، جو قومی عزم اور حوصلے کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائیاں جاری ہیں، جبکہ حملے میں ملوث عناصر کو گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور انہیں قرار واقعی سزا دی جائے گی۔ بابر یوسفزئی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، قبائلی عمائدین، سیاسی قیادت اور سیکیورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں اور امن دشمن عناصر کے تمام مذموم عزائم ہر قیمت پر ناکام بنائے جائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ 8

نہیں کی گئی۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے سرکاری دفاتر، بینکوں اور پولیس تھانوں کے اطراف اپنی موجودگی قائم کی، جبکہ تحصیل جاؤ کے پولیس تھانے پر حملہ بھی کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق حملہ آوروں نے پولیس تھانے کو آگ لگا دی، تھانے میں موجود ریکارڈ اور سرکاری گاڑیوں کو بھی نذر آتش کیا، جبکہ ایک ایمبولینس بھی اپنے ساتھ لے جانے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مسلح افراد نے شہر کے مختلف داخلی و خارجی راستوں اور اہم مقامات پر ناکہ بندی کرتے ہوئے سنیپ چیکنگ بھی کی، جس کے باعث علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اور معمولات زندگی متاثر ہوئے۔ واقعے کے حوالے سے تاحال ضلعی انتظامیہ، پولیس یا دیگر متعلقہ اداروں کی جانب سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا۔

بقیہ 9

شہید اکبر شیرانی کی میت کو ابتدائی طور پر حکومت بلوچستان کی جانب سے زیارت سے سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کیا گیا، جہاں ضروری قانونی کارروائیاں مکمل کی گئیں۔ بعد ازاں شہید کی میت کو تابوت میں رکھ کر اہل خانہ اور اہل علاقہ احتجاجاً کوئلہ پھاٹک لے آئے، جہاں سانحہ زیارت کے دیگر شہداء کے لواحقین اپنے مطالبات کے حق میں دھرنا دے رہے تھے۔ لواحقین کا دعویٰ ہے کہ احتجاج ختم ہونے کے بعد جب وہ شہید کی میت کو آبائی علاقے زیارت منتقل کرنا چاہتے تھے تو حکومت بلوچستان یا محکمہ صحت کی جانب سے انہیں مزید کوئی سرکاری ایمبولینس فراہم نہیں کی گئی، نہ ہی متعلقہ حکام نے ان سے رابطہ کیا یا منتقلی کے لیے کسی قسم کی معاونت فراہم کی۔ اہل خانہ کے مطابق سرکاری سہولت نہ ملنے پر انہوں نے اپنی مدد آپ کے تحت اہل علاقہ سے چندہ جمع کیا اور تقریباً 30 ہزار روپے کرائے پر ایک گاڑی حاصل کر کے شہید اکبر شیرانی کی میت کو زیارت منتقل کیا، جہاں انہیں سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔ شہید کے عزیز و اقارب نے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جو اہلکار وطن، عوام اور ریاست کے تحفظ کے لیے اپنی جان قربان کرتا ہے، اس کی آخری رسومات اور میت کی منتقلی کے لیے ریاست کی جانب سے مکمل تعاون فراہم کیا جانا چاہیے۔ ان کے بقول اگر ایک شہید پولیس اہلکار کے اہل خانہ کو بھی اس طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے تو یہ نہایت افسوسناک صورتحال ہے۔ اہل علاقہ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اگر ان دعوؤں میں حقیقت پائی جاتی ہے تو معاملے کی شفاف تحقیقات کی جائیں، ذمہ داروں کا تعین کیا جائے اور آئندہ کسی بھی شہید کے خاندان کو ایسی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ دوسری جانب سانحہ زیارت کے شہداء کے لواحقین اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج جاری رکھے ہوئے ہیں اور حکومت سے انصاف، مؤثر کارروائی اور شہداء کے خاندانوں کے لیے فوری امدادی اقدامات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

بقیہ 10

مطابق مستعفی ہونے والے اہلکاروں نے اپنے استعفے متعلقہ افسران کو جمع کرا دیے ہیں، تاہم ان استعفوں کی وجوہات تاحال سامنے نہیں آ سکیں۔ پولیس یا ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اس حوالے سے کوئی باضابطہ بیان یا تصدیق جاری نہیں کی گئی، جبکہ یہ بھی واضح نہیں کہ استعفے منظور کیے گئے ہیں یا نہیں۔ واضح رہے کہ اجتماعی استعفوں کی یہ اطلاعات ذرائع کے حوالے سے سامنے آئی ہیں، جن کی سرکاری سطح پر تاحال تصدیق یا تردید نہیں کی گئی۔

بقیہ 11

عقیدت پیش کیا۔ نماز جنازہ میں صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دومڑ، ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی پرویز عمرانی، بلوچستان پولیس اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، قبائلی مشران، سیاسی، سماجی اور مذہبی شخصیات سمیت شہریوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ اس موقع پر بلوچستان پولیس کے چاق و چوبند دستے نے شہداء کو سرکاری اعزاز کے ساتھ سلامی پیش کی، جبکہ نماز جنازہ کے بعد تینوں شہداء کے جسد خاکی ان کے آبائی علاقوں کی جانب روانہ کیے گئے، جہاں انہیں مکمل سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔ شرکاء نے دہشت گردی کے اس افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ شہداء نے عوام کے جان و مال کے تحفظ اور قیام امن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جن کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ اس موقع پر شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی خصوصی دعائیں بھی کی گئیں، جبکہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ 12

صورتحال کے پیش نظر ٹرین آپریشن جاری رکھنے کے لیے متعلقہ سیکیورٹی اداروں کی کلیئرنس درکار تھی، تاہم منظوری نہ ملنے کے باعث احتیاطی اقدام کے طور پر ٹرین سروس معطل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ مسافروں کی جان و مال کا تحفظ پاکستان ریلوے کی اولین ترجیح ہے، اسی لیے سیکیورٹی اداروں کی ہدایات کی روشنی میں یہ اقدام اٹھایا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ کوئٹہ سے روانہ ہونے والی 39 اپ ٹرین آج اپنی منزل کی جانب روانہ نہیں ہوگی، جبکہ پشاور سے آنے والی ٹرین کو کوئٹہ پہنچنے کے بجائے جیکب آباد اسٹیشن پر روک کر وہیں سے واپس روانہ کیے جانے کا امکان ہے۔ اس حوالے سے حتمی فیصلہ سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد کیا جائے گا۔ ٹرین سروس کی عارضی معطلی کے باعث کوئٹہ، سبی، مچھ، بولان، جیکب آباد اور دیگر شہروں کے درمیان سفر کرنے والے مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ متعدد مسافر، جنہوں نے پہلے سے اپنے سفری منصوبہ بندی کر رکھی تھی، انہیں سفر مؤخر کرنے یا متبادل ذرائع آمدورفت اختیار کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا۔ پاکستان ریلوے نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ روانگی سے قبل متعلقہ ریلوے اسٹیشن یا ہیلپ لائن سے اپنی ٹرین کی تازہ ترین صورتحال

ضرور معلوم کریں تاکہ کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ ریلوے ذرائع کے مطابق ٹرین آپریشن کی بحالی کا فیصلہ متعلقہ سیکیورٹی اداروں کی کلیئرنس کے بعد کیا جائے گا، اور جیسے ہی حالات معمول پر آئیں گے اور سیکیورٹی منظوری ملے گی، کوئٹہ سے ٹرین سروس دوبارہ بحال کر دی جائے گی۔

بقیہ 13

کے دوران وکلا نے اپنے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر دہشت گردی کے متاثرین سے اظہار یکجہتی کیا اور حکومت سے امن و امان کی بحالی کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا۔ بلوچستان بار کونسل کی احتجاجی کال پر صوبے کے تمام اضلاع میں وکلا عدالتوں میں پیش نہیں ہوئے، جس کے باعث بلوچستان ہائی کورٹ، سیشن کورٹس، سول کورٹس، فیملی کورٹس، جوڈیشل مجسٹریٹس اور دیگر ماتحت عدالتوں میں معمول کی عدالتی کارروائیاں شدید متاثر رہیں۔ وکلا کی عدم موجودگی کے باعث بیشتر مقدمات کی سماعت ملتوی کر دی گئی، جبکہ صرف انتہائی ضروری نوعیت کے چند مقدمات کی محدود کارروائی انجام دی گئی۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بلوچستان ہائی کورٹ، سیشن کورٹ، سول کورٹس اور دیگر عدالتی مراکز میں وکلا کے مکمل بائیکاٹ کے باعث عدالتوں کے احاطوں میں غیر معمولی سناٹا رہا۔ مقدمات کی پیروی کے لیے آنے والے سائلین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ وکلا نے سیاہ پٹیاں باندھ کر دہشت گردی کے حالیہ واقعات میں شہید ہونے والے شہریوں، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ بلوچستان بار کونسل اور مختلف بار ایسوسی ایشنز کے رہنماؤں نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان ایک طویل عرصے سے دہشت گردی، بدامنی اور تشدد کی لپیٹ میں ہے، جس کے باعث قیمتی انسانی جانیں ضائع ہو رہی ہیں اور عوام شدید عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات نے پوری قوم کو غمزدہ کر دیا ہے، ایسے حالات میں وکلا برادری اپنی آئینی، قانونی اور قومی ذمہ داری ادا کرتے ہوئے خاموش نہیں رہ سکتی۔ انہوں نے کہا کہ وکلا ہمیشہ آئین، قانون کی بالادستی، انصاف کی فراہمی اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرتے رہے ہیں اور دہشت گردی، انتہا پسندی اور ہر قسم کے تشدد کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ امن و امان کی بحالی ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے، جسے ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے۔ بار کونسل کے نمائندوں نے حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں، ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے، جبکہ صوبے بھر میں شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مؤثر، مربوط اور دیرپا سیکیورٹی اقدامات کیے جائیں۔ یو این اے کے مطابق احتجاج اور عدالتی بائیکاٹ کے باعث کوئٹہ سمیت

بقیہ 31

دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے۔ انہوں نے

کوشش کسی بھی مہذب معاشرے میں قابل قبول نہیں۔ اپنے جاری کردہ بیان میں کاشف حیدری نے کہا کہ انسانی حقوق کے کارکنان، وکلا، صحافیوں اور سماجی شخصیات کو محفوظ ماحول فراہم کرنا ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے واقعات نہ صرف آزادی اظہار پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں بلکہ معاشرے میں خوف و ہراس کی فضا بھی پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) کے سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) اور دیگر متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے دھمکی آمیز پیغامات بھیجنے والوں کا سراغ لگائیں اور مکمل تحقیقات کریں۔

صوبائی وزیر صحت و افرادی قوت، چیف سیکرٹری بلوچستان، ڈپٹی کمشنرز حب و لسبیلہ اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے، حالیہ بھرتیوں کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں، اور اگر بے ضابطگیاں ثابت ہوں تو مبینہ غیر قانونی بھرتیاں منسوخ کر کے میرٹ کی بنیاد پر ضلع حب اور لسبیلہ کے مقامی تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا جائے۔ مقامی رہنماؤں نے خبردار کیا کہ اگر ان کے مطالبات پر فوری عمل درآمد نہ کیا گیا تو وہ احتجاجی تحریک شروع کریں گے، جس کی ذمہ داری محکمہ صحت کی انتظامیہ اور متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

FINAL SHOW CAUSE NOTICE

Whereas, you, **Rana Waseem Abbas**, Chowkidar (BS-01), MEO's Office Lahore Circle, remained absent from duty w.e.f. 13-10-2025 to 05-11-2025, 20-01-2026 to 29-01-2026, 11-02-2026 to 27-02-2026, 24-03-2026 and 30-03-2026 to 02-04-2026 without prior permission / sanctioned leave.

Whereas, you were served explanations dated 03-11-2025, 29-01-2026 and 24-03-2026. You submitted reply only in response to explanation served on 24-03-2026 which was found unsatisfactory.

Whereas, you were served Suspension Order by MEO Lahore through Registered AD which was returned undelivered to MEO Office Lahore Circle by the Postal Service of Pakistan with the remarks that house was found "Closed". You were telephonically directed to receive the said orders from office, however, you flatly refused to receive the same.

Whereas, a Charge Sheet was served upon you vide RHQ Lahore letter dated 13-05-2026 and a regular inquiry was conducted. You were afforded opportunity of defence and personal hearing vide Notices dated 18-05-2026 and 21-05-2026, but neither you appeared before the Inquiry Officer nor you furnished any reply / defence. The Inquiry Officer vide Report dated 17-06-2026 held you guilty of wilful absence, disobedience, inefficiency and misconduct and concluded that all charges levelled against you have been fully substantiated.

Whereas, a Show Cause Notice was issued to you by the Authority (DML&C Lahore) vide RHQ Lahore letter dated 18-06-2026 and the same was served upon you vide MEO Lahore letter dated 22-06-2026. The said Show Cause was also shared at your WhatsApp Number. However, the same was returned undelivered by the Pakistan Post Service and you did not receive official calls on your available Contact Number as well.

Whereas, despite repeated opportunities, you have failed to submit any defence and you are not receiving any official correspondence / calls at your available address/contact number.

Now, therefore, you, **Rana Waseem Abbas**, Chowkidar (BS-01), MEO's Office Lahore Circle, are hereby finally directed to submit your Written Defence within 10 days of publication of this Notice, failing which it shall be presumed that you have no defense and ex-parte proceedings shall be finalized, culminating in major penalty of removal/ dismissal from service under the provisions of Civil Servants (E&D) Rules 2020, without any further Notice.

Director Military Lands & Cantonments
PID(L) 90/26 Lahore Region, Lahore (Authority)